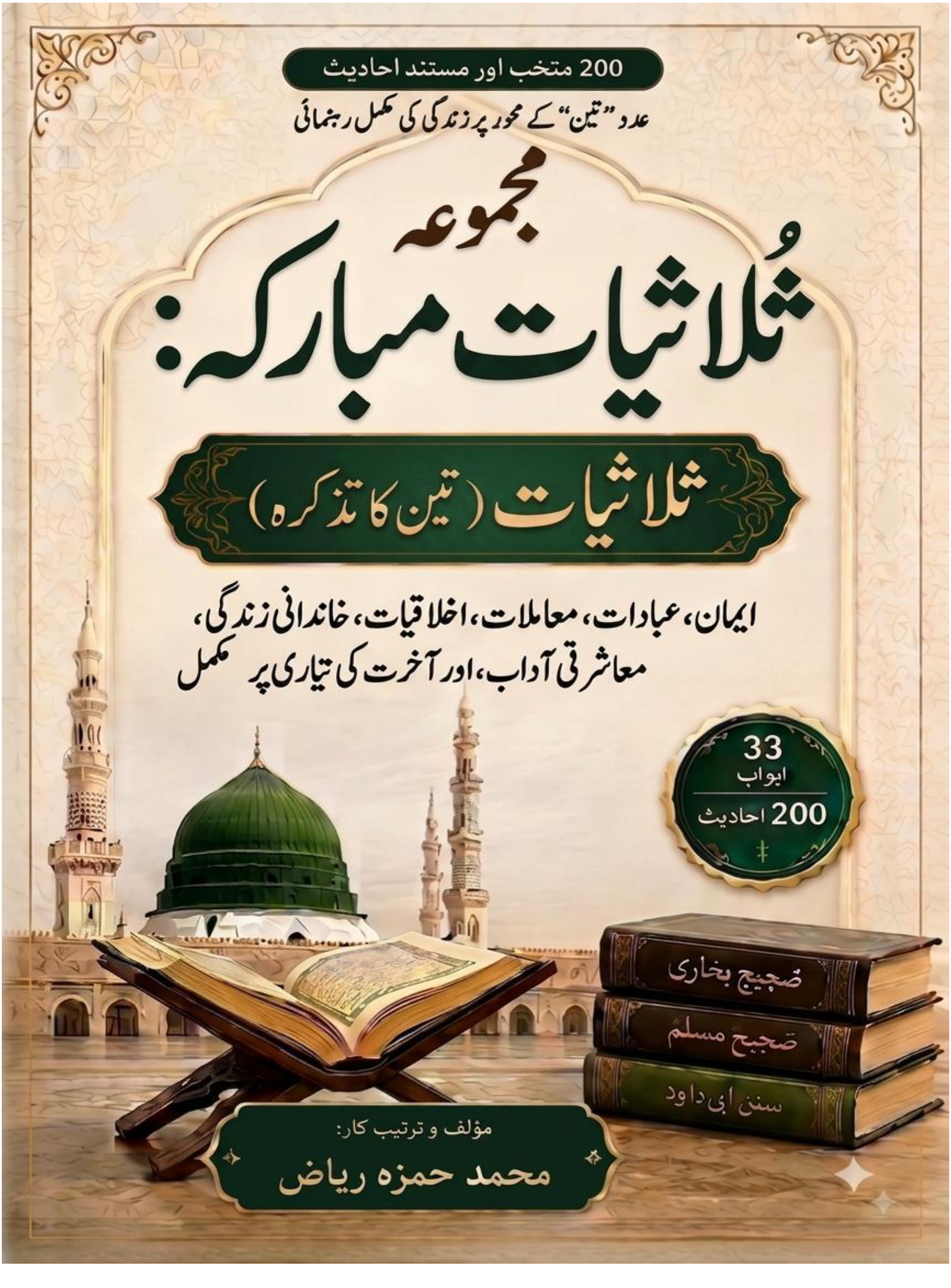

200 منتخب اور مستند احادیث
عدد "تین" کے محور پر زندگی کی مکمل رہنمائی
مجموعہ
ثلاثیات مبارکہ:
ثلاثیات (تین کا تذکرہ)
ایمان، عبادات، معاملات، اخلاقیات، خاندانی زندگی،
معاشرتی آداب، اور آخرت کی تیاری پر مکمل
33
ابواب
200 احادیث
صحیح بخاری
صحیح مسلم
سنن ابی داود
مؤلف و ترتیب کار:
محمد حمزہ ریاض

مؤلف و ترتیب کار:

محمد حمزہ ریاض

مراجعت و تخریج:

صحاحِ ستہ اور دیگر معتبر کتبِ احادیث کی روشنی میں

پیشِ لفظ (مقدمہ و تعارف)

بسمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمدُ للہِ ربِّ العالمین، والصلوٰۃ والسلامُ علیٰ سیدِ الانبیاءِ والمرسلین، نبیِنا محمدٍ وعلی آلہِ وصحبہِ أجمعین۔

ہمارے پیارے آقا، ہادیِ برحق حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے یہ خصوصیت عطا فرمائی تھی کہ آپ ﷺ کم سے کم الفاظ میں بڑی سے بڑی اور گہری بات فرما دیتے تھے۔ آپ ﷺ کا طرزِ تعلیم اتنا پیارا اور حکیمانہ تھا کہ جب بھی کوئی اہم سبق دینا ہوتا، تو اکثر باتوں کو تین حصوں میں بیان فرماتے—تاکہ بات سننے والے کے دل میں اتر جائے، ذہن نشین رہے اور اس پر عمل کرنا آسان ہو جائے۔

اسی مبارک اندازِ بیان کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے **"مجموعہ احادیثِ مبارکہ: ثلاثیات (تین کا تذکرہ)"** مرتب کیا گیا ہے۔

اس کتابچے کی خاص باتیں:

- **۲۰۰ منتخب اور مستند احادیث:** جن میں عدد **"تین"** کے محور پر زندگی کے ہر شعبے کی رہنمائی جمع کی گئی ہے۔
- **جامع اور عملی احاطہ:** ایمان، عبادات، اخلاقیات، حلال روزی، خاندانی زندگی، صلہ رحمی اور فکرِ آخرت جیسے تمام ضروری موضوعات کو بَاب وار ترتیب دیا گیا ہے۔

- **آسان اور عام فہم زبان:** تاکہ ہر قارئین کے لیے پڑھنا اور سمجھنا سلیس ہو۔

یہ کتابچہ محض پڑھنے کے لیے نہیں، بلکہ روزمرہ زندگی میں ہدایت اور عمل کی نیت سے تیار کیا گیا ہے۔ اللہ رب العزت اس کاوش کو قبول فرمائے اور ہم سب کو احادیثِ مبارکہ کی روشنی میں اپنی زندگی سنوارنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین یا رب العالمین!

• باب ١ : ایمان، عقیدہ اور فرائض

١۔ منافق کی تین نشانیاں

«آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلاَثٌ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ»

۔ "منافق کی تین نشانیاں ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے، اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔"

— **صحیح بخاری**

٢۔ ایمان کی حلاوت پانے والی تین باتیں

«ثَلاَثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلاَوَةَ الإِيمَانِ: أَنْ يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لاَ يُحِبُّهُ إِلاَّ لِلَّهِ، وَأَنْ يَكْرَهَ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ»

"تین خصلتیں جس شخص میں ہوں گی وہ ایمان کی مٹھاس پا لے گا: اللہ اور اس کا رسول اسے تمام دنیا سے زیادہ محبوب ہوں، وہ کسی انسان سے صرف اللہ کے لیے محبت رکھے، اور کفر میں واپس لوٹنے کو ایسا ناپسند کرے جیسے آگ میں پھینکے جانے کو ناپسند کرتا ہے۔"

صحیح بخاری

٣۔ تباہ کر دینے والی تین چیزیں

«ثَلاَثٌ مُهْلِكَاتٌ: شُحٌّ مُطَاعٌ، وَهَوًى مُتَّبَعٌ، وَإِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهِ»

"تین چیزیں انسان کو ہلاک کرنے والی ہیں: وہ بخل جس کی اطاعت کی جائے، وہ خواہشِ نفس جس کی پیروی کی جائے، اور انسان کا خود پسندی میں مبتلا ہونا۔"
شعب الایمان

۴۔ نجات دلانے والی تین چیزیں

«ثَلاَثٌ مُنْجِيَاتٌ: خَشْيَةُ اللّٰهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلاَنِيَةِ، وَالْقَصْدُ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَى، وَالْعَدْلُ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ»

"تین چیزیں نجات دلانے والی ہیں: تنہائی اور علانیہ میں اللہ کا ڈر، تنگی اور خوشحالی میں میانہ روی، اور خوشی و غصے دونوں حالتوں میں عدل و انصاف کرنا۔"

— شعب الایمان

۵۔ تین دعائیں جو بلا شبہ قبول ہوتی ہیں

«ثَلاَثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لاَ شَكَّ فِيهِنَّ: دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ، وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ، وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ»

"تین دعائیں ایسی ہیں جن کی قبولیت میں کوئی شک نہیں: مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا، اور باپ کی اپنے بیٹے کے حق میں (یا خلاف) دعا۔"

— سنن ترمذی

۶۔ تین قسم کے لوگ جن سے اللہ قیامت کے دن بات نہیں کرے گا

«ثَلاَثَةٌ لاَ يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: شَيْخٌ زَانٍ، وَمَلِكٌ كَذَّابٌ، وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ»

"تین قسم کے لوگ ایسے ہیں جن سے اللہ قیامت کے دن بات نہیں فرمائے گا: زانی بوڑھا، جھوٹا بادشاہ، اور تکبر کرنے والا فقیر۔"

صحيح مسلم

۷۔ اسلام کی تین بنیادی خصلتیں

«ثَلاَثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ وَوَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ: مَنْ إِذَا أُعْطِيَ شَكَرَ، وَإِذَا ابْتُلِيَ صَبَرَ، وَإِذَا ظَلَمَ اسْتَغْفَرَ»

"تین خصلتیں جس میں ہوں اللہ اسے آگ پر حرام کر دیتا ہے اور اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے: جب اسے دیا جائے تو شکر کرے، جب آزمایا جائے تو صبر کرے، اور جب اس سے ظلم ہو جائے تو استغفار کرے۔"

المعجم الكبير

۸۔ تین قسم کے لوگوں کی مدد کرنا اللہ پر لازم ہے

«ثَلاَثَةٌ حَقٌّ عَلَى اللَّهِ عَوْنُهُمْ: الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَالْمُكَاتَبُ الَّذِي يُرِيدُ الأَدَاءَ، وَالنَّاكِحُ الَّذِي يُرِيدُ العَفَافَ»

"تین اشخاص ایسے ہیں جن کی مدد کرنا اللہ تعالی پر حق ہے: اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا، وہ مکاتب (غلام) جو بدلِ کتابت ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو، اور پاکدامنی کی نیت سے نکاح کرنے والا۔"
سنن ترمذی

۹۔ تین حقوق جو ہر حال میں واجب ہیں

«ثَلاَثٌ لاَ يُرَخَّصُ فِيهِنَّ لأَحَدٍ: بِرُّ الْوَالِدَيْنِ بَرَّيْنِ كَانَا أَوْ فَاجِرَيْنِ، وَوَفَاءُ الْعَهْدِ لِبَرٍّ كَانَ أَوْ فَاجِرٍ، وَأَدَاءُ الأَمَانَةِ إِلَى بَرٍّ كَانَ أَوْ فَاجِرٍ»

"تین امور میں کسی کو رخصت نہیں: والدین سے حسنِ سلوک خواہ وہ نیک ہوں یا فاجر، وعدہ پورا کرنا خواہ نیک سے ہو یا فاجر سے، اور امانت لوٹانا خواہ امانت دار نیک ہو یا فاجر۔"

— مصنف ابن ابی شیبہ

۱۰۔ جن کے لیے تین گنا ثواب ہے

«ثَلاَثَةٌ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ: رَجُلٌ مِن أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ وَآمَنَ بِمُحَمَّدٍ.

"تین قسم کے لوگ ہیں جنہیں دوہرا اجر دیا جائے گا: اہل کتاب میں سے وہ شخص جو اپنے نبی پر ایمان لایا اور پھر محمد ﷺ پر بھی ایمان لایا..."
صحیح بخاری

باب ۲: صدقات، اعمال اور حقوق العباد

۱۱۔ مرنے کے بعد جاری رہنے والے تین اعمال

«إِذَا مَاتَ ابْنُ آدَمَ انْقَطَعَ عَمَلُهُ إِلاَّ مِنْ ثَلاَثٍ: صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ، أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ، أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ»

"جب ابنِ آدم فوت ہو جاتا ہے تو اس کے اعمال کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے بجز تین چیزوں کے: صدقہ جاریہ، ایسا علم جس سے نفع اٹھایا جائے، یا ایسی نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی ہو۔"

— صحیح مسلم

۱۲. جن کی نمازیں ان کے کانوں سے اوپر نہیں جاتیں

«ثَلاَثَةٌ لاَ تُجَاوِزُ صَلاَتُهُمْ آذَانَهُمْ: الْعَبْدُ الآبِقُ، وَامْرَأَةٌ بَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَلَيْهَا سَاخِطٌ، وَإِمَامُ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ»

"تین لوگ ایسے ہیں جن کی نمازیں ان کے کانوں سے اوپر نہیں جاتیں: بھاگا ہوا غلام، وہ عورت جو اس حال میں رات گزارے کہ اس کا شوہر اس سے ناراض ہو، اور وہ امام جس سے اس کے مصلی ناخوش ہوں۔"

— سنن ترمذی

۱۳۔ قیامت کے دن تین خوش قسمت لوگ جو اللہ کے سایہ میں ہوں گے

«ثَلاَثَةٌ فِي ظِلِّ الْعَرْشِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: الْبَارُّ بِوَالِدَيْهِ، وَالْمَرْأَةُ الْمَاتَ زَوْجُهَا فَقَامَتْ عَلَى أَيْتَامِهَا، وَصَانِعُ الطَّعَامِ لِلْمَسَاكِينِ»

"تین لوگ قیامت کے دن عرش کے سائے میں ہوں گے: والدین کے ساتھ نیکی کرنے والا، وہ عورت جس کے شوہر کی وفات کے بعد اس نے یتیموں کی پرورش کی، اور مسکینوں کے لیے کھانا تیار کرنے والا۔"

شعب الایمان

۱۴۔ تین قسم کی باتوں پر قسم کھائی جا سکتی ہے

«ثَلاَثَةٌ أُقْسِمُ عَلَيْهِنَّ: مَا نَقَصَ مَالُ عَبْدٍ مِنْ صَدَقَةٍ، وَلاَ ظُلِمَ عَبْدٌ مَظْلَمَةً فَصَبَرَ عَلَيْهَا إِلاَّ زَادَهُ اللَّهُ عِزًّا...»

"تین باتیں ایسی ہیں جن پر میں قسم کھاتا ہوں: صدقہ دینے سے بندے کے مال میں کمی نہیں ہوتی، جس بندے پر ظلم کیا جائے اور وہ صبر کرے تو اللہ اس کی عزت بڑھاتا ہے..."

سنن ترمذی

۱۵۔ انسان کے ساتھ قبر تک جانے والی تین چیزیں

«يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلاَثَةٌ: أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ، فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقَى وَاحِدٌ»

"میئت کے ساتھ (قبرستان) تین چیزیں جاتی ہیں: اس کے گھر والے، اس کا مال اور اس کا عمل۔ دو واپس لوٹ آتے ہیں اور ایک (اس کا عمل) اس کے ساتھ باقی رہ جاتا ہے۔"

—— صحیح بخاری

۱۶۔ تین خصلتیں جن سے ہدایت ملتی ہے

«ثَلاَثٌ يَبْلُغْنَ بِالْعَبْدِ رِضْوَانَ اللَّهِ: كَثْرَةُ الاِسْتِغْفَارِ، وَالتَّوَاضُعُ، وَكَثْرَةُ الصَّدَقَةِ»

"تین چیزیں بندے کو اللہ کی رضا تک پہنچا دیتی ہیں: کثرت سے استغفار کرنا، عاجزی اختیار کرنا، اور کثرت سے صدقہ دینا۔"

مسند الفردوس

۱۷۔ تین گناہ جن کی سزا دنیا ہی میں مل جاتی ہے

«ثَلاَثَةُ ذُنُوبٍ تُعَجَّلُ عُقُوبَتُهَا فِي الدُّنْيَا: الْبَغْيُ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ، وَقَطِيعَةُ الرَّحِمِ»

"تین گناہ ایسے ہیں جن کی سزا دنیا ہی میں جلد مل جاتی ہے: سرکشی و ظلم، والدین کی نافرمانی، اور رشتہ داری توڑنا۔"

مستدرک حاکم

۱۸۔ جن سے تین دن سے زیادہ بول چال بند کرنا حرام ہے

«لاَ يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلاَثِ لَيَالٍ»

"کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے (مسلمان) بھائی سے تین راتوں سے زیادہ تعلوقات و بول چال بند رکھے۔"

صحیح بخاری

۱۹۔ تین قسم کے لوگوں کی دعائیں مسترد نہیں ہوتیں

«ثَلاَثَةٌ لاَ تُرَدُّ دَعْوَتُهُمْ: الصَّائِمُ حَتَّى يُفْطِرَ، وَالإِمَامُ الْعَادِلُ، وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ»

"تین قسم کے لوگوں کی دعا رد نہیں کی جاتی: روزے دار کی افطار کے وقت تک، عادل حکمران کی، اور مظلوم کی دعا۔"

سنن ترمذی

۲۰۔ تین شخص جو اللہ کی ضمانت میں ہیں

«ثَلاَثَةٌ كُلُّهُمْ ضَامِنٌ عَلَى اللَّهِ: رَجُلٌ خَرَجَ غَازِيًا، وَرَجُلٌ راحَ إِلَى الْمَسْجِدِ، وَرَجُلٌ دَخَلَ بَيْتَهُ بِسَلاَمٍ»

"تینوں شخص اللہ کی ضمانت میں ہیں: وہ شخص جو اللہ کی راہ میں غازی بن کر نکلا، وہ جو مسجد کی طرف گیا، اور وہ جو اپنے گھر میں سلام کر کے داخل ہوا۔"

— سنن ابوداؤد

باب ۳: اخلاق، آداب اور روزمرہ زندگی

۲۱۔ تین جگہوں پر سرگوشی کی ممانعت

«إِذَا كُنْتُمْ ثَلاَثَةً فَلاَ يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الآخَرِ حَتَّى تَخْتَلِطُوا بِالنَّاسِ مِنْ أَجْلِ أَنْ يُحْزِنَهُ»

"جب تم تین آدمی ہو تو دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر باہم سرگوشی نہ کریں یہاں تک کہ تم دیگر لوگوں میں مل جاؤ، کیونکہ یہ بات اس تیسرے کو غمگین کر دے گی۔"

صحیح بخاری

۲۲۔ اجازت مانگنے کے تین اوقات

«ثَلاَثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ: مِنْ بَعْدِ صَلاَةِ الْعِشَاءِ، وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ، وَمِنْ قَبْلِ صَلاَةِ الْفَجْرِ»

"تمہاری خلوت کے تین اوقات ہیں: عشاء کی نماز کے بعد، دوپہر کو جب تم (سستائے کے لیے) اپنے کپڑے اتارتے ہو، اور فجر کی نماز سے پہلے۔"

جامع ترمذی

۲۳۔ مجلس سے اٹھنے کے تین آداب

«إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ»

"جب تم میں سے کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھے پھر واپس لوٹے تو وہ اس کا زیادہ حقدار ہے۔"

— صحیح مسلم

۲۴۔ تین باتیں جو دل کا کینہ دور کرتی ہیں

«ثَلَاثٌ لاَ يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُسْلِمٍ: إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ، وَالنَّصِيحَةُ لِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وَلُزُومُ جَمَاعَتِهِمْ»

"تین امور پر مسلمان کا دل خیانت و کینہ نہیں رکھتا: عمل کو خالص اللہ کے لیے کرنا، مسلمان حکمرانوں کی خیر خواہی، اور مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ جڑے رہنا۔"

سنن ابن ماجہ

۲۵۔ کھانا تین انگلیوں سے کھانا

«كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ بِثَلَاثِ أَصَابِعَ»

"رسول اللہ ﷺ (مبارک) تین انگلیوں کے ساتھ کھانا تناول فرماتے تھے۔"

صحیح مسلم

۲۶۔ تین سانسوں میں پانی پینا

«أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الشَّرَابِ ثَلاَثًا»

"رسول اللہ ﷺ پانی پیتے وقت برتن سے باہر تین بار سانس لیا کرتے تھے۔"

— صحیح بخاری

۲۷۔ تین بار اجازت مانگنا

«الاِسْتِئْذَانُ ثَلاَثٌ، فَإِنْ أُذِنَ لَكَ وَإِلاَّ فَارْجِعْ»

"اجازت مانگنا تین مرتبہ ہے۔ اگر تمہیں اجازت مل جائے تو ٹھیک، ورنہ لوٹ جاؤ۔"

صحیح بخاری

۲۸۔ تین بار بات کو دہرانا

«كَانَ إِذَا تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ أَعَادَهَا ثَلاَثًا حَتَّى تُفْهَمَ عَنْهُ»

"رسول اللہ ﷺ جب کوئی بات فرماتے تو اسے تین بار دہراتے تاکہ اسے اچھی طرح سمجھ لیا جائے۔"

— صحیح بخاری

۲۹۔ تین کام جن میں جلدی کی ہدایت ہے

«ثَلاَثٌ لاَ تُؤَخِّرْهَا: الصَّلاَةُ إِذَا أَتَتْ، وَالْجَنَازَةُ إِذَا حَضَرَتْ، وَالأَيِّمُ إِذَا وَجَدَتْ كُفُؤًا»

"تین کاموں میں تاخیر نہ کرو: نماز جب اس کا وقت ہو جائے، جنازہ جب حاضر ہو جائے، اور بیوہ/کنواری کا نکاح جب مناسب جوڑ مل جائے۔"

سنن ترمذی

۳۰۔ تین خصلتیں جو ہر مومن کی زیبائش ہیں

«ثَلاَثٌ مَنْ جُمِعْنَ لَهُ فَقَدْ جَمَعَ الإِيمَانَ: الإِنْصَافُ مِنْ نَفْسِهِ، وَبَذْلُ السَّلاَمِ لِلْعَالَمِ، وَالإِنْفَاقُ مِنَ الإِقْتَارِ»

"تین باتیں جس میں جمع ہو گئیں اس نے کامل ایمان جمع کر لیا: اپنے نفس سے انصاف کرنا، دنیا میں سلام کو عام کرنا، اور تنگی کی حالت میں بھی خرچ کرنا۔"

صحیح بخاری

باب ۴: احکامِ عبادات، روزے اور سفر

۳۱۔ طہارت میں تین پتھروں کا استعمال

«مَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ، مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لاَ فَلاَ حَرَجَ»

"جو شخص استنجا کے لیے پتھر استعمال کرے تو وہ طاق (مثلاً تین) رکھے، جس نے ایسا کیا اس نے اچھا کیا اور جو نہ کرے کوئی حرج نہیں۔" سنن ابوداؤد

۳۲۔ وضو میں اعضاء کو تین تین بار دھونا

«أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا»

"نبی اکرم ﷺ نے وضو میں تمام اعضاء کو تین تین مرتبہ دھویا۔"

صحیح مسلم

۳۳۔ ہر مہینے کے تین روزے

«أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ: صِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ...»

"میرے خلیل ﷺ نے مجھے تین باتوں کی وصیت فرمائی: ہر مہینے میں تین دن کے روزے رکھنا..."
صحیح بخاری

۳۴۔ ایامِ تشریق کے تین دن

«أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرٍ لِلَّهِ»

"ایامِ تشریق (۱۰، ۱۱، ۱۲ ذوالحجہ) کھانے پینے اور اللہ کے ذکر کے دن ہیں۔"
صحیح مسلم

۳۵۔ مسافر کے لیے مسح کی مدت (تین دن)

«جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهُنَّ لِلْمُسَافِرِ وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمُقِيمِ»

"رسول اللہ ﷺ نے چمڑے کے موزوں پر مسح کی مدت مسافر کے لیے تین دن تین راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن ایک رات مقرر فرمائی۔"

صحیح مسلم

۳۶۔ سفر میں تین لوگوں کا ایک کو امیر بنانا

«إِذَا كَانَ ثَلاَثَةٌ فِي سَفَرٍ فَلْيُؤَمِّرُوا أَحَدَهُمْ»

"جب تین افراد سفر میں نکلیں تو اپنے میں سے ایک کو امیر (سربراہ) بنا لیں۔"

سنن ابوداؤد

۳۷۔ عورت کا بغیر محرم تین دن کا سفر

«لاَ تُسَافِرِ الْمَرْأَةُ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ إِلاَّ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ»

"کوئی عورت محرم کے بغیر تین دن یا اس سے زیادہ کا سفر نہ کرے۔"

صحیح مسلم

۳۸۔ مسجد الحرام، نبوی اور اقصیٰ کے علاوہ تین مساجد کا سفر

«لاَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلاَّ إِلَى ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ: المَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِ الرَّسُولِ، وَمَسْجِدِ الأَقْصَى»

"ان تین مساجد کے علاوہ ثواب کی نیت سے سفر نہ کیا جائے: مسجد حرام، مسجد نبوی، اور مسجد اقصیٰ۔"
صحیح بخاری

۳۹۔ تین اوصاف کے حامل افراد کی امامت

«يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ...»
"قوم کی امامت وہ کرے جو اللہ کی کتاب کا سب سے زیادہ قاری ہو..."

صحیح مسلم

۴۰۔ تین اوقات جن میں نماز اور تدفین سے منع کیا گیا

«ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ يَ نْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ أَنْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا...»
"تین اوقات ایسے ہیں جن میں رسول اللہ ﷺ ہمیں نماز پڑھنے اور اپنے مردوں کو دفنانے سے منع فرماتے تھے: طلوعِ آفتاب کے وقت، زوال کے وقت، اور غروبِ آفتاب کے وقت۔"
— صحیح مسلم

باب ۵: آخرت، قبر اور علاماتِ قیامت

۴۱۔ قبر میں پوچھے جانے والے تین سوالات

«مَنْ رَبُّكَ؟ وَمَا دِينُكَ؟ وَمَنْ نَبِيُّكَ؟»
"قبر میں بندے سے پوچھا جائے گا: تیرا رب کون ہے؟ تیرا دین کیا ہے؟ اور تیرا نبی کون ہے؟"
— سنن ابوداؤد
—

۴۲۔ قیامت کے دن تین قسم کے لوگوں پر اللہ کا غضب

«ثَلَاثَةٌ أَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: رَجُلٌ أَعْطَى بِي ثُمَّ غَدَرَ، وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ...»

"قیامت کے دن تین قسم کے لوگوں کا میں خود مدعی بنوں گا: وہ شخص جس نے میرے نام پر عہد کیا پھر دھوکہ دیا، وہ جس نے آزاد انسان کو بیچ کر اس کی قیمت کھائی..."

صحیح بخاری

۴۳۔ تین اشخاص جن سے قیامت کو اللہ نظرِ شفقت نہیں فرمائے گا

«ثَلاَثَةٌ لاَ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: الْمَنَّانُ بِمَا أَعْطَى، وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ، وَالْمُسْبِلُ إِزَارَهُ»

"تین لوگ ایسے ہیں جن کی طرف اللہ قیامت کے دن نظرِ رحمت نہیں فرمائے گا: احسان جتلانے والا، جھوٹی قسم سے سامان بیچنے والا، اور ٹخنے سے نیچے کپڑا لٹکانے والا۔"

صحیح مسلم

۴۴۔ قیامت کی تین بڑی نشانیاں

«ثَلاَثٌ إِذَا خَرَجْنَ لاَ يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ: طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَالدَّجَّالُ، وَدَابَّةُ الأَرْضِ»

"تین نشانیاں جب ظاہر ہو جائیں گی تو کسی ایسے شخص کا ایمان قبول نہیں ہوگا جو پہلے سے ایمان نہ لایا ہو: سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، دجال کا نکلنا، اور دابۃ الارض کا ظاہر ہونا۔"

صحیح مسلم

۴۵۔ تین تباہ کن فتنوں سے پناہ

«تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ ثَلَاثٍ: مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ»

"تین باتوں سے اللہ کی پناہ مانگو: زندگی اور موت کے فتنے سے، مسیح دجال کے فتنے سے، اور عذابِ قبر سے۔"

صحیح مسلم

۴۶۔ تین قسم کے شفاعت کرنے والے

«يَشْفَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَةٌ: الأَنْبِيَاءُ، ثُمَّ الْعُلَمَاءُ، ثُمَّ الشُّهَدَاءُ»

"قیامت کے دن تین گروہ شفاعت کریں گے: انبیاء، پھر علماء، اور پھر شہداء۔"

سنن ابن ماجہ

۴۷۔ تین طرح کے لوگ جو جہنم میں سب سے پہلے جائیں گے

«أَوَّلُ مَنْ تُسَعَّرُ بِهِمُ النَّارُ ثَلَاثَةٌ: عَالِمٌ، وَمُنْفِقٌ، وَشَهِيدٌ (الَّذِينَ عَمِلُوا لِلرِّيَاءِ)»

"جہنم کی آگ سب سے پہلے تین لوگوں سے بھڑکائی جائے گی: نا اہل/ریاکار عالم، ریاکار سخی، اور ریاکار شہید۔"

صحیح مسلم

۴۸۔ جن کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں

«مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلاَثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلاَّ أَدْخَلَهُمَا اللَّهُ الْجَنَّةَ»

"جس مسلمان کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں، اللہ تعالی ان بچوں پر اپنے فضل و کرم سے والدین کو جنت میں داخل فرمائے گا۔"

صحیح بخاری

۴۹۔ جنت کے تین طرح کے وارث

«أَهْلُ الْجَنَّةِ ثَلاَثَةٌ: ذُو سُلْطَانٍ مُقْسِطٌ، وَرَجُلٌ رَحِيمٌ رَقِيقُ الْقَلْبِ، وَعَفِيفٌ مُتَعَفِّفٌ»

"اہلِ جنت تین قسم کے ہوں گے: عدل کرنے والا حکمران، وہ شخص جو نرم دل اور رحمدل ہو، اور وہ شخص جو عفت مآب اور سوال سے بچنے والا ہو۔"

— صحیح مسلم

۵۰۔ قیامت کی تین ہولناکیاں

«يَكُونُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى ثَلاَثَةِ أَفْوَاجٍ: رُكْبَانًا، وَمُشَاةً، وَعَلَى وُجُوهِهِمْ»

"قیامت کے دن لوگ تین گروہوں میں محشور ہوں گے: سوار، پیادہ، اور اپنے چہروں کے بل گھسیٹے جانے والے۔"

— سنن ترمذی

باب ۶: معاملات، معاشرت اور حقوق

۵۱۔ تین چیزیں جو انسان کی بربادی کا باعث بنتی ہیں

«ثَلاَثٌ هُنَّ مِنَ الْكَبَائِرِ: الشِّرْكُ بِاللَّهِ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ، وَشَهَادَةُ الزُّورِ»

"تین گناہ کبیرہ میں سے ہیں: اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، اور جھوٹی گواہی دینا۔"

— **صحیح بخاری**

۵۲۔ تین حالتوں میں جھوٹ بولنے کی رخصت

«لَمْ يَكْذِبِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلاَّ فِي ثَلاَثٍ: فِي الْحَرْبِ، وَالإِصْلاَحِ بَيْنَ النَّاسِ، وَحَدِيثِ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ وَالْمَرْأَةِ زَوْجَهَا»

"تین مقامات کے علاوہ جھوٹ کی اجازت نہیں دی گئی: جنگ کے موقع پر، لوگوں کے درمیان صلح کروانے کے لیے، اور میاں بیوی کی باہمی خوش دلی کی بات میں۔"

— **سنن ترمذی**

۵۳۔ جن تین لوگوں کی عیادت کا حکم ہے

«أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلاَثٍ: عِيَادَةِ الْمَرِيضِ، وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ، وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ»

"رسول اللہ ﷺ نے ہمیں تین باتوں کا خاص حکم دیا: مریض کی عیادت کرنا، جنازے کے ساتھ جانا، اور چھینکنے والے کا جواب (یرحمک اللہ سے) دینا۔"

صحیح بخاری

۵۴۔ تین قسم کا ظلم

«الظُّلْمُ ثَلاَثَةٌ: ظُلْمٌ لاَ يَتْرُكُهُ اللَّهُ، وَظُلْمٌ يُغْفَرُ، وَظُلْمٌ لاَ يُغْفَرُ»

"ظلم تین قسم کا ہے: ایک وہ ظلم جسے اللہ بغیر بدلے کے نہیں چھوڑتا (بندوں کے حقوق)، دوسرا وہ جو معاف کر دیا جاتا ہے (اللہ کے حقوق)، اور تیسرا وہ جو معاف نہیں ہوتا (شرک)۔"

— مسند البزار

۵۵۔ تین جگہیں جہاں لعنت کا ڈر ہے

«اتَّقُوا الْمَلاَعِنَ الثَّلاَثَ: الْبَرَازَ فِي الْمَوَارِدِ، وَقَارِعَةِ الطَّرِيقِ، وَالظِّلِّ»

"تین لعنت کا باعث بننے والی جگہوں سے بچو: پانی کے گھاٹوں پر رفعِ حاجت کرنا، راستے کے درمیان، اور سایہ دار جگہوں پر۔"

سنن ابوداؤد

۵۶۔ تین باتیں جو بھائی چارے کو مضبوط کرتی ہیں

«ثَلاَثٌ يُصْفِينَ لَكَ وُدَّ أَخِيكَ: أَنْ تُسَلِّمَ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيتَهُ، وَتُوَسِّعَ لَهُ فِي الْمَجْلِسِ، وَتَدْعُوَهُ بِأَحَبِّ أَسْمَائِهِ إِلَيْهِ»

"تین باتیں تمہارے بھائی کی محبت کو خالص بناتی ہیں: جب ملو تو سلام کرو، مجلس میں اس کے لیے جگہ کشادہ کرو، اور اسے اس کے محبوب ترین نام سے پکارو۔"

— شعب الایمان

۵۷۔ تین لوگ جن کا مال ضائع نہیں ہوتا

«ثَلاَثَةٌ لاَ يَضِيعُ لَهُمْ مَالٌ: الْمُنْفِقُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَالْمُنْفِقُ عَلَى وَالِدَيْهِ، وَالْمُنْفِقُ عَلَى عِيَالِهِ»

"تین لوگوں کا مال ضائع نہیں ہوتا: اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والا، اپنے والدین پر خرچ کرنے والا، اور اپنے اہل و عیال پر خرچ کرنے والا۔"

مصنف عبدالرزاق

۵۸۔ تین خصلتیں جو جاہلیت کی نشانی ہیں

«ثَلاَثٌ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ: الطَّعْنُ فِي الأَنْسَابِ، وَالنِّيَاحَةُ، وَالأَنْوَاءُ»

"تین باتیں جاہلیت کے امور میں سے ہیں: نسب پر طعنہ دینا، میت پر نوحہ کرنا، اور ستاروں سے بارش کی امید رکھنا۔"

صحیح مسلم

۵۹۔ تین طرح کے لوگ جن سے امانت کی امید نہیں

«ثَلاَثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَهُوَ مُنَافِقٌ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ»

"تین باتیں جس میں ہوں وہ منافق ہے اگرچہ وہ روزے رکھے اور نماز پڑھے: بات کرے تو جھوٹ بولے، وعدہ کرے تو توڑ دے، اور امانت میں خیانت کرے۔"

صحیح مسلم

۶۰۔ تین قسم کے لوگ جن کی صحبت سے بچنا چاہیے

«إِيَّاكُمْ وَصُحْبَةَ ثَلاَثَةٍ: الْجَبَّارِ، وَالْفَاسِقِ، وَالْمُبْتَدِعِ»

"تین لوگوں کی صحبت سے بچو: ظالم و سرکش، علانیہ گناہ کرنے والا فاسق، اور دین میں نئی باتیں نکالنے والا بدعتی۔"

کنز العمال

باب ۷: علم، حکمت اور تزکیۂ نفس

۶۱۔ تین باتوں سے علم میں اضافہ ہوتا ہے

«ثَلاَثٌ يَزِدْنَ فِي الْعِلْمِ: كَثْرَةُ الْمُطَالَعَةِ، وَمُجَالَسَةُ الْعُلَمَاءِ، وَسُؤَالُ التَّعَلُّمِ»

"تین باتیں علم میں اضافہ کرتی ہیں: کثرت سے مطالعہ کرنا، علماء کی مجلس میں بیٹھنا، اور علم کی نیت سے سوال کرنا۔"

جامع بیان العلم

۶۲۔ تین لوگ جن پر علم نفع نہیں دیتا

«ثَلاَثَةٌ لاَ يَنْتَفِعُونَ بِالْعِلْمِ: مَنْ طَلَبَهُ لِلْمُمَارَاةِ، أَوْ لِلْمُبَاهَاةِ، أَوْ لِصَرْفِ وُجُوهِ النَّاسِ إِلَيْهِ»

"تین لوگ علم سے نفع حاصل نہیں کرتے: جو بحث و تکرار کے لیے علم سیکھے، جو فخر و غرور کے لیے سیکھے، یا جو لوگوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کرانے کے لیے سیکھے۔"

سنن ابن ماجہ

۶۳۔ تین باتیں جو عقل کی کامل ہونے کی علامت ہیں

«ثَلاَثٌ مِنْ كَمَالِ الْعَقْلِ: التَّقْوَى، وَالصَّبْرُ عَلَى الأَذَى، وَحُسْنُ التَّدْبِيرِ»

"تین باتیں عقل کے کامل ہونے کی علامت ہیں: تقویٰ اختیار کرنا، تکلیف پر صبر کرنا، اور امور میں بہترین تدبیر کرنا۔"

روضة العقلاء

۶۴۔ تین بیماریاں جو دل کو سخت کرتی ہیں

«ثَلاَثٌ يُقْسِينَ الْقَلْبَ: كَثْرَةُ الأَكْلِ، وَكَثْرَةُ النَّوْمِ، وَكَثْرَةُ الْكَلاَمِ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللَّهِ»

"تین باتیں دل کو سخت کر دیتی ہیں: حد سے زیادہ کھانا، کثرت سے سونا، اور اللہ کے ذکر کے بغیر کثرت سے باتیں کرنا۔"

الزہد لالإمام أحمد

۶۵۔ تین صفات جو مومن کا زیور ہیں

«ثَلاَثٌ مِنْ خِصَالِ الْمُؤْمِنِ: الصَّدْقُ فِي الْقَوْلِ، وَالْوَفَاءُ بِالْعَهْدِ، وَأَدَاءُ الأَمَانَةِ»

"تین باتیں مومن کی خصلتوں میں سے ہیں: بات میں سچائی، وعدے کی وفاداری، اور امانت داری۔"

شعب الایمان

۶۶۔ تین چیزیں جو انسان کو غنی بنا دیتی ہیں

«مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ آمِنًا فِي سِرْبِهِ، مُعَافًى فِي جَسَدِهِ، عِنْدَهُ قُوتُ يَوْمِهِ، فَكَأَنَّمَا حِيزَتْ لَهُ الدُّنْيَا»

"تم میں سے جو شخص اس حال میں صبح کرے کہ اپنے گھر میں امن سے ہو، جسمانی عافیت سے ہو، اور اس کے پاس ایک دن کا کھانا ہو، تو گویا اس کے لیے پوری دنیا جمع کر دی گئی۔"

سنن ترمذی

۶۷۔ تین کام جو افضل ترین اعمال میں سے ہیں

«أَفْضَلُ الأَعْمَالِ ثَلاَثٌ: إِيمَانٌ لاَ شَكَّ فِيهِ، وَجِهَادٌ لاَ غُلُولَ فِيهِ، وَحَجٌّ مَبْرُورٌ»

"افضل ترین اعمال تین ہیں: ایسا ایمان جس میں شک نہ ہو، ایسا جہاد جس میں خیانت نہ ہو، اور حجِ مبرور۔"

مسند احمد

۶۸۔ تین گناہ جن سے انسان کو بچنا چاہیے

«ثَلاَثٌ لاَ تَقْرَبُوهُنَّ: الزِّنَا، وَالسِّرْقَةُ، وَشُرْبُ الْخَمْرِ»

"تین باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ: زنا، چوری، اور شراب نوشی۔"

المعجم الكبير

٦٩۔ تین امور جن سے رب کی رضامندی حاصل ہوتی ہے

«إِنَّ اللَّهَ يَرْضَى لَكُمْ ثَلاَثًا: أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلاَ تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا...»

"بے شک اللہ تمہارے لیے تین باتوں سے راضی ہوتا ہے: تم صرف اسی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو..."

صحيح مسلم

٧٠۔ تین امور جن سے اللہ ناراض ہوتا ہے

«وَيَكْرَهُ لَكُمْ ثَلاَثًا: قِيلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ، وَإِضَاعَةَ الْمَالِ»

"اور اللہ تمہارے لیے تین باتوں کو ناپسند فرماتا ہے: فضول باتیں (قیل و قال)، کثرت سے بلا ضرورت سوال کرنا، اور مال کو ضائع کرنا۔"

صحيح مسلم

باب ٨: دعا، ذکر اور مناجات

٧١۔ تین اذکار جو صبح و شام پڑھنے کی تاکید ہے

«ثَلاَثٌ مَنْ قَالَهُنَّ حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمْسِي كَفَتَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ»

"تین سورتیں (سورۃ الاخلاص، الفلق، اور الناس) جو شخص صبح و شام تین بار پڑھ لے، یہ اسے ہر شر سے بچانے کے لیے کافی ہو جاتی ہیں۔"

سنن ابوداؤد

۷۲۔ تین باتوں پر روزانہ استغفار کرنا

«ثَلَاثٌ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعِيذُ مِنْهُنَّ: الْبُخْلُ، وَالْجُبْنُ، وَسُوءُ الْعُمُرِ»

"تین باتوں سے نبی اکرم ﷺ روزانہ پناہ مانگتے تھے: بخل، بزدلی، اور بری عمر (بڑھاپے کی لاچاری) سے۔"

صحیح بخاری

۷۳۔ تین جگہوں پر دعا مانگنا سنّت ہے

«ثَلَاثَةُ مَوَاطِنَ تُسْتَجَابُ فِيهَا الدُّعَاءُ: عِنْدَ أَقَانِيمِ الصَّلَاةِ، وَعِنْدَ نُزُولِ الْغَيْثِ، وَعِنْدَ الْجِهَادِ»

"تین مقامات پر دعا قبول ہوتی ہے: نماز کے وقت، بارش کے نزول کے وقت، اور جہاد کی صف بندی کے وقت۔"

المعجم الکبیر

۷۴۔ تین دعائیں جو روزانہ مانگنی چاہئیں

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ العَفْوَ وَالعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ»

"اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔"

سنن ابن ماجہ

۷۵۔ تین چیزوں سے پناہ مانگنے کا طریقہ

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ، وَالْجُنُونِ، وَالْجُذَامِ، وَمِنْ سَيِّئِ الأَسْقَامِ»

"اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں برص (سفید داغ)، دیوانگی، کوڑھ، اور تمام مہلک بیماریوں سے۔"

سنن ابوداؤد

باب ۹: طہارت، نماز اور دیگر عبادات

۷۶ تین اوقات جن میں سجدہ اور نمازِ نفل سے منع کیا گیا

«ثَلاَثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ أَنْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا: حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ، وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ، وَحِينَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ»"

تین اوقات ایسے ہیں جن میں رسول اللہ ﷺ ہمیں نماز پڑھنے اور اپنے مردوں کو دفنانے سے منع فرماتے تھے: جب سورج طلوع ہو رہا ہو یہاں تک کہ بلند ہو جائے، جب دوپہر کا وقت ہو یہاں تک کہ سورج ڈھل جائے، اور جب سورج غروب ہونے لگے یہاں تک کہ غروب ہو جائے۔"—
صحیح مسلم

۷۷۔ وضو میں ایڑیوں اور ٹخنوں کو اچھی طرح دھونے کی تاکید

«وَيْلٌ لِلأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ»

"ٹخنوں اور ایڑیوں کے لیے آگ سے خرابی ہے (لہٰذا وضو میں ہاتھ، منہ، اور قدموں کو اچھی طرح دھونے کا اہتمام کرو)۔
صحیح بخاری

۷۸۔ تین مساجد کا مبارک سفر

«لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى»
"تین مساجد کے علاوہ ثواب و برکت کی نیت سے (خصوصی) سفر نہ کیا جائے: مسجدِ حرام، مسجدِ نبوی، اور مسجدِ اقصیٰ۔"
——صحیح بخاری

۷۹۔ نماز کے خشوع کے لیے سجدے کی جگہ سے کنکر ہٹانے کی ممانعت

«إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يَمْسَحِ الْحَصَى، فَإِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهُ»"
جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں کھڑا ہو تو (سجدے کی جگہ سے) کنکر نہ ہٹائے، کیونکہ رحمت الٰہی اس کے متوجہ ہوتی ہے۔"

—— سنن ابوداؤد

۸۰۔ رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں شبِ قدر کی تلاش

«تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْوِتْرِ مِنَ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ»"

رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں (جن میں ۲۱، ۲۳، ۲۵ وغیرہ شامل ہیں) میں شبِ قدر کو تلاش کرو۔"— صحیح بخاری

باب ۱۰: معاملات، تجارت اور کسبِ حلال

۸۱۔ جھوٹی قسم سے تجارت کی برکت ختم ہونے کا بیان

«الْحَلِفُ مُنَفِّقَةٌ لِلسِّلْعَةِ، مُمْحِقَةٌ لِلْبَرَكَةِ»

"جھوٹی قسم سامان تو بکوا دیتی ہے لیکن (کمائی سے) برکت کو مٹا دیتی ہے۔"
— صحیح بخاری

۸۲۔ تین لوگ جن کا حساب قیامت کے دن سخت ہوگا

«ثَلَاثَةٌ لاَ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: الْمَنَّانُ، وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ، وَالْمُسْبِلُ إِزَارَهُ»

"تین لوگ ایسے ہیں جن کی طرف اللہ قیامت کے دن نظرِ کرم نہیں فرمائے گا: احسان جتلانے والا، جھوٹی قسمیں کھا کر سامان بیچنے والا، اور تکبر سے ٹخنے سے نیچے کپڑا لٹکانے والا۔"
— صحیح مسلم

۸۳۔ مزدور کو وقت پر مزدوری ادا کرنے کی تاکید

«أَعْطُوا الأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ»

"مزدور کو اس کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کر دو۔"
— سنن ابن ماجہ

۸۴۔ تین کبیرہ گناہوں اور برے اعمال سے بچنے کی ہدایت

«إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الأُمَّهَاتِ، وَوَأْدَ الْبَنَاتِ، وَمَنْعًا وَهَاتِ»
"بے شک اللہ نے تم پر ماؤں کی نافرمانی، بیٹیوں کو زندہ دفن کرنا، اور (واجبات کو) نہ دینا نیز (ناجائز مال) مانگنا حرام قرار دیا ہے۔"
— صحیح بخاری

۸۵۔ تین حالتیں جن میں سوال کرنا جائز ہے

«لاَ تَحِلُّ الْمَسْأَلَةُ إِلاَّ لِثَلاَثَةٍ: لِذِي فَقْرٍ مُدْقِعٍ، أَوْ لِذِي غُرْمٍ مُفْظِعٍ، أَوْ لِذِي دَمٍ مُوجِعٍ»

"سوال کرنا (مانگنا) صرف تین اشخاص کے لیے جائز ہے: سخت محتاج و فقیر، شدید قرض دار، اور دردناک دیت کا حامل شخص۔"
— سنن ابوداؤد

باب ۱۱: تزکیہ، باطنی اصلاح اور حسنِ اخلاق

۸۶۔ تین باتیں جو انسان کے ایمان کا امتحان ہیں

«ثَلاَثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلاَوَةَ الإِيمَانِ: أَنْ يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لاَ يُحِبُّهُ إِلاَّ لِلَّهِ، وَأَنْ يَكْرَهَ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ»
"تین خصلتیں جس شخص میں ہوں گی وہ ایمان کی مٹھاس پا لے گا: اللہ اور اس کا رسول اسے باقی تمام اشیاء سے زیادہ محبوب ہوں، وہ کسی انسان سے صرف اللہ کے لیے محبت کرے، اور کفر میں واپس جانے کو ایسا ناپسند کرے جیسے آگ میں پھینکے جانے کو۔"

——صحیح بخاری

۸۷۔ تین چیزیں جو انسان کو بلندیِ درجات عطا کرتی ہیں

«إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ، وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ، وَانْتِظَارُ الصَّلاَةِ بَعْدَ الصَّلاَةِ»

"تکلیف و ناگواری کے باوجود مکمل وضو کرنا، مساجد کی طرف زیادہ قدم اٹھانا، اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا (یہ اعمال درجات کو بلند کرتے ہیں)۔"
— صحیح مسلم

۸۸۔ تین باطنی بیماریاں جن سے بچنا لازمی ہے

«ثَلاَثٌ مُهْلِكَاتٌ: شُحٌّ مُطَاعٌ، وَهَوًى مُتَّبَعٌ، وَإِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهِ»

"تین باتیں ہلاک کرنے والی ہیں: وہ بخل جس کی اطاعت کی جائے، وہ خواہشِ نفس جس کی پیروی کی جائے، اور بندے کا اپنے آپ کو پسند کرنا (خود پسندی)۔"

شعب الایمان

۸۹۔ تین امور جو بندے کو اللہ کا قرب دیتے ہیں

«أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ، فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ»

"بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب سجدے کی حالت میں ہوتا ہے، پس (سجدے میں) کثرت سے دعا کرو۔"

— صحیح مسلم

—

۹۰۔ تین عادات جو مؤمن کی پہچان ہیں

«خَيْرُكُمْ مَنْ أَطْعَمَ الطَّعَامَ، وَرَدَّ السَّلاَمَ، وَصَلَّى بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ»

"تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو کھانا کھلائے، سلام کا جواب دے، اور رات کو اس وقت نماز (تہجد) پڑھے جب لوگ سو رہے ہوں۔"

مسند احمد

باب ۱۲: قیامت کی نشانیاں اور آخرت کا احوال

۹۱۔ زندگی، موت اور دجال کے فتنے سے پناہ مانگنے کی تاکید

«تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ»

"زندگی اور موت کے فتنے سے، اور مسیح دجال کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگو۔"

— صحیح مسلم

—

۹۲۔ تین اخلاقی اوصاف جن کی بدولت حساب آسان ہوگا

«ثَلاَثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ حَاسَبَهُ اللَّهُ حِسَابًا يَسِيرًا وَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِهِ: تُعْطِي مَنْ حَرَمَكَ، وَتَصِلُ مَنْ قَطَعَكَ، وَتَعْفُو عَمَّنْ ظَلَمَكَ»

"تین باتیں جس میں ہوں اللہ اس کا حساب آسان فرمائے گا اور اسے اپنی رحمت سے جنت میں داخل کرے گا: جو تمہیں محروم کرے اسے عطا کرو، جو تم سے رشتہ توڑے اس سے جوڑو، اور جو تم پر ظلم کرے اسے معاف کر دو۔"
— مستدرک حاکم

۹۳۔ قیامت کی تین ہولناک ترین علامات

«ثَلاَثٌ إِذَا خَرَجْنَ لاَ يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا: طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَالدَّجَّالُ، وَدَابَّةُ الأَرْضِ»

"تین نشانیاں جب ظاہر ہو جائیں گی تو کسی کا ایمان لانا مفید نہ ہوگا: سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، دجال کا ظاہر ہونا، اور دابۃ الارض کا نکلنا۔"
— صحیح مسلم

۹۴۔ تین قسم کے شہداء

«الشُّهَدَاءُ ثَلاَثَةٌ: رَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَاهَدَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ...»

"شہداء کی تین اہم اقسام ہیں: وہ مومن جو اپنے جان و مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کرے اور ثابت قدم رہے۔"
— مسند احمد

۹۵۔ تین دعائیں جن کا انجام آخرت میں خیر پر مبنی ہے

«مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدْعُو بِدَعْوَةٍ لَيْسَ فِيهَا إِثْمٌ وَلاَ قَطِيعَةُ رَحِمٍ إِلاَّ أَعْطَاهُ اللَّهُ بِهَا إِحْدَى ثَلاَثٍ...»

"جو مسلمان ایسی دعا مانگے جس میں گناہ یا قطع رحمی نہ ہو تو اللہ اسے تین میں سے ایک چیز لازمی دیتا ہے: یا اس کی دعا فوراً قبول فرما لیتا ہے، یا اسے آخرت کے لیے ذخیرہ کر دیتا ہے، یا اس جیسی کوئی برائی اس سے دور کر دیتا ہے۔"
— مسند احمد

باب ۱۳: *معاشرتی* آداب، اخلاق اور خاندانی زندگی

۹۶۔ تین باتیں جو بھائی چارے میں محبت اور الفت کو بڑھاتی ہیں

«ثَلاَثٌ يُصْفِينَ لَكَ وُدَّ أَخِيكَ: تُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيتَهُ، وَتُوَسِّعُ لَهُ فِي الْمَجْلِسِ، وَتَدْعُوهُ بِأَحَبِّ الأَسْمَاءِ إِلَيْهِ»

"تین چیزیں تمہارے مسلمان بھائی کے دل میں تمہاری محبت کو صاف اور گہرا کرتی ہیں: جب اس سے ملو تو سلام کرو، مجلس میں اس کے بیٹھنے کے لیے جگہ بناؤ، اور اسے اس کے سب سے پسندیدہ نام سے پکارو۔"
— شعب الایمان

۹۷۔ والدین، اولاد اور دیگر لوگوں پر لعنت و بددعا کی ممانعت

«لَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَيْهِ»

"اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت فرماتا ہے جو اپنے والدین پر لعنت (یا بددعا) کرے (لہٰذا غصے یا جذبات میں اپنے والدین، اپنی اولاد، اور اپنے زیرِ دست خادمین پر بددعا کرنے سے بچو)۔"

— صحیح مسلم / سنن ابوداؤد

۹۸۔ حیا کی فضیلت اور اس کے اہم معاشرتی تقاضے

«الْحَيَاءُ كُلُّهُ خَيْرٌ»

"حیا سرتاپا خیر ہی خیر ہے (اور اس کے تین اہم تقاضے یہ ہیں: کسی کو تکلیف نہ پہنچانا، اپنی آواز کو پست رکھنا، اور اپنی نگاہوں کو جھکا کر رکھنا)۔"
— مصنف ابن ابی شیبہ / صحیح مسلم

۹۹۔ تین اہم ترین امور جن میں تاخیر اور سستی کرنا ناپسندیدہ ہے

«ثَلَاثَةٌ لَا تُؤَخِّرْهَا: الصَّلَاةُ إِذَا أَتَتْ، وَالْجَنَازَةُ إِذَا حَضَرَتْ، وَالْأَيِّمُ إِذَا وَجَدَتْ لَهَا كُفْؤًا»

"تین امور میں جلدی کرو اور تاخیر نہ کرو: نماز جب اس کا وقت ہو جائے، جنازہ جب وہ تیار ہو جائے، اور بالغ لڑکی یا بیوہ کا نکاح جب اس کے لیے مناسب رشتہ مل جائے۔"

— سنن ترمذی / حلیۃ الاولیاء

۱۰۰۔ تین چیزیں جو گھر میں برکت کا باعث بنتی ہیں

«ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِي بَيْتٍ كَثُرَتْ بَرَكَتُهُ: إِفْشَاءُ السَّلَامِ، وَصِلَةُ الرَّحِمِ، وَقِيَامُ اللَّيْلِ»

"تین چیزیں جس گھر میں پائی جائیں اس میں برکت کثرت سے ہوتی ہے: سلام کو عام کرنا، رشتہ داروں کے ساتھ حسنِ سلوک (صلہ رحمی) کرنا، اور رات کو (تہجد کے لیے) اٹھنا۔"
— جامع الاحادیث

باب ۱۴: تزکیہ، تقویٰ اور باطنی عیوب

۱۰۱۔ تین صفات جو متقی کی پہچان ہیں

«لاَ يَبْلُغُ الْعَبْدُ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُتَّقِينَ حَتَّى يَدَعَ مَا لاَ بَأْسَ بِهِ حَذَرًا لِمَا بِهِ الْبَأْسُ»

"بندہ اس وقت تک متقین کے درجے کو نہیں پہنچ سکتا جب تک کہ وہ گناہ کے خوف سے ان چیزوں کو بھی نہ چھوڑ دے جن میں بظاہر کوئی حرج نہیں ہوتا۔"

— جامع ترمذی

۱۰۲۔ تین باتیں جو دل کی سختی دور کرتی ہیں

«ثَلَاثَةٌ يُرَقِّقْنَ الْقَلْبَ: عِيَادَةُ الْمَرِيضِ، وَاتِّبَاعُ الْجَنَازَةِ، وَزِيَارَةُ الْقُبُورِ»

"تین چیزیں سخت دل کو نرم کرتی ہیں: مریض کی عیادت کرنا، جنازے کے ساتھ چلنا، اور قبروں کی زیارت کرنا۔"

— الزہد للبیہقی

۱۰۳۔ تین چیزیں جن سے عقل اور بصیرت ضائع ہوتی ہے

«ثَلَاثٌ يُذْهِبْنَ الْعَقْلَ: كَثْرَةُ الشَّهَوَاتِ، وَإِتْبَاعُ الْهَوَى، وَشُدَّةُ الْغَضَبِ»

"تین امور عقل و بصیرت کو ضائع کر دیتے ہیں: خواہشاتِ نفسانی کی کثرت، نفس کی پیروی، اور شدید غصہ۔"

— روضة العقلاء

۱۰۴۔ تین اعمال جن پر استقامت ضروری ہے

«ثَلاَثٌ لاَ يَدَعُهُنَّ مُؤْمِنٌ: قِيَامُ اللَّيْلِ، وَصِيَامُ الثَّلاَثَةِ أَيَّامٍ، وَتِلاَوَةُ الْقُرْآنِ»

"تین اعمال ایسے ہیں جنہیں مومن کو کبھی نہیں چھوڑنا چاہیے: رات کی نماز (تہجد)، ہر ماہ کے تین روزے، اور قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت۔"

— **شعب الایمان**

۱۰۵۔ تین قسم کے لوگوں کی صحبت سے فائدے کی امید

«جَالِسُوا الْكُبَرَاءَ، وَسَلُوا الْعُلَمَاءَ، وَخَالَطُوا الْحُكَمَاءَ»

"تین طبقوں سے تعلوقات استوار رکھو: بزرگوں کی مجلس میں بیٹھو، علماء سے دینی مسائل دریافت کرو، اور حکماء و دانشمندوں کی صحبت اختیار کرو۔"

— **المعجم الکبیر**

باب ۱۵: دعا، توکل اور اللہ سے امید

۱۰۶۔ تین باتیں جو دعا کی قبولیت کے لیے لازمی ہیں

«ادْعُوا اللَّهَ وَأَنْتُمْ مُوقِنُونَ بِالإِجَابَةِ، وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ لاَ يَسْتَجِيبُ دُعَاءً مِنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لاَهٍ»

"اللہ سے اس حال میں دعا مانگو کہ تمہیں قبولیت کا پورا یقین ہو، اور جان لو کہ اللہ کسی غافل اور لاپروا دل کی دعا قبول نہیں فرماتا۔"

— جامع ترمذی

۱۰۷۔ تین کلمات جو عرش کے خزانے میں سے ہیں

«ثَلَاثُ كَلِمَاتٍ مِنْ كُنُوزِ الْعَرْشِ: لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ، وَلاَ مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلاَّ إِلَيْهِ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ»

"تین کلمات عرش کے خزانوں میں سے ہیں: 'لا حول ولا قوة إلا بالله'، 'لا ملجأ من الله إلا إليه'، اور 'سبحان الله وبحمده'۔"

— مسند الفردوس

۱۰۸۔ تین مصائب میں اللہ کا آسرا

«مَنْ نَزَلَتْ بِهِ فَاقَةٌ فَأَنْزَلَهَا بِالنَّاسِ لَمْ تُسَدَّ فَاقَتُهُ، وَمَنْ أَنْزَلَهَا بِاللَّهِ فَيُوشِكُ اللَّهُ لَهُ بِرِزْقٍ عَاجِلٍ أَوْ آجِلٍ»

"جس پر کوئی فاقہ یا مصیبت آئے اور وہ اسے لوگوں کے سامنے پیش کرے تو اس کی حاجت پوری نہیں ہوتی، اور جو اسے اللہ کے سامنے پیش کرے تو اللہ عنقریب اسے جلد یا بدیر رزق عطا فرما دیتا ہے۔"

— سنن ابوداؤد

۱۰۹۔ تین اذکار جو رنج و غم کو دور کرتے ہیں

«كَلِمَاتُ الْفَرَجِ ثَلاَثٌ: لاَ إِلَـهَ إِلاَّ اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، لاَ إِلَـهَ إِلاَّ اللَّهُ العَلِيُّ الْعَظِيمُ، لاَ إِلَـهَ إِلاَّ اللَّهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ»

"غم اور پریشانی دور کرنے والے تین کلمات ہیں: 'لا إله إلا الله الحليم الكريم، لا إله إلا الله العلي العظيم، لا إله إلا الله رب السماوات السبع ورب العرش العظيم'۔"

— **کتاب الدعاء للطبرانی**

۱۱۰۔ تین جگہوں پر فرشتوں کی آمد اور دعا

«ثَلاَثَةُ مَوَاطِنَ تَحْضُرُ فِيهَا الْمَلاَئِكَةُ: عِنْدَ تِلاَوَةِ الْقُرْآنِ، وَعِنْدَ مَجَالِسِ الذِّكْرِ، وَعِنْدَ صَفِّ الْقِتَالِ»

"تین مقامات پر فرشتے خصوصیت کے ساتھ نازل ہوتے ہیں: تلاوتِ قرآن کے وقت، ذکر و علم کی مجلسوں میں، اور حق کی راہ میں صف بندی کے وقت۔"

— **شعب الایمان**

باب ۱۶: نیت، اخلاص اور انجام

۱۱۱۔ تین باتیں جن سے اعمال باطل ہو جاتے ہیں

«ثَلاَثَةٌ تُحْبِطُ الأَعْمَالَ: الرِّيَاءُ، وَالْعُجْبُ، وَالْمَنُّ بِالصَّدَقَةِ»

"تین چیزیں انسان کے اعمال کو ضائع کر دیتی ہیں: دکھاوا (ریاکاری)، خود پسندی (تکبر)، اور صدقہ دے کر احسان جتلانا۔"

— تفسیر القرطبی

۱۱۲۔ تین اشخاص جن کا انجام خیر پر ہوتا ہے

«ثَلاَثَةٌ مَنْ مَاتَ عَلَيْهِنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ: مَنْ مَاتَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِنَ الْكِبْرِ، وَالْغُلُولِ، وَالدَّيْنِ»

"تین برائیوں سے پاک ہو کر مرنے والا شخص سیدھا جنت میں داخل ہوگا: جو تکبر، خیانت، اور قرض کے بوجھ سے پاک حالت میں فوت ہوا۔"

— سنن ترمذی

۱۱۳۔ تین باتیں جو انسان کے لیے دائمی نفع کا باعث بنتی ہیں

«إِذَا مَاتَ الإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلاَّ مِنْ ثَلاَثَةٍ: إِلاَّ مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ، أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ، أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ»

"جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے تمام اعمال کا ثواب ختم ہو جاتا ہے سوائے تین چیزوں کے: صدقہ جاریہ، وہ علم جس سے لوگ نفع اٹھائیں، یا وہ صالح اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی رہے۔"

— صحیح مسلم

۱۱۴۔ تین حقوق جن کی معافی صرف صاحبِ حق ہی دے سکتا ہے

«الذُّنُوبُ ثَلاَثَةٌ: فَذَنْبٌ لاَ يُغْفَرُ وَهُوَ الشِّرْكُ، وَذَنْبٌ يُغْفَرُ وَهُوَ مَا بَيْنَ الْعَبْدِ وَرَبِّهِ، وَذَنْبٌ لاَ يُتْرَكُ وَهُوَ ظُلْمُ الْعِبَادِ»

"گناہ تین طرح کے ہیں: ایک وہ جو معاف نہیں ہوگا اور وہ شرک ہے، دوسرا وہ جو معاف ہو سکتا ہے یعنی بندے اور رب کے درمیان کا معاملاتی گناہ، اور تیسرا وہ جسے چھوڑا نہیں جائے گا جب تک بندے ایک دوسرے کا حق پورا نہ کر لیں (حقوق العباد)۔"

— مجمع الزوائد

۱۱۵۔ تین صفات جو ایمان کی حلاوت کو مکمل کرتی ہیں

«ثَلاَثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الإِيمَانَ: إِيمَانٌ يَهْدِيهِ، وَوَرَعٌ يَكُفُّهُ، وَحِلْمٌ يَرُدُّ بِهِ جَهْلَ الْجَاهِلِ»

"تین باتیں جس میں ہوں اس نے اپنا ایمان مکمل کر لیا: ایسا ایمان جو اسے سیدھی راہ دکھائے، ایسی پرہیزگاری جو اسے گناہوں سے روکے، اور ایسا حلم و بردباری جس سے وہ جاہلوں کی نادانی کا جواب نرمی سے دے سکے۔"

— المعجم الاوسط

باب ۱۷: متفرق آداب اور سننِ نبوی ﷺ

۱۱۶۔ تین چیزیں جو کھانے پینے کے آداب میں شامل ہیں

«سَمِّ اللَّهَ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ»

"اللہ کا نام لو (بسم اللہ پڑھو)، اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ، اور برتن میں اپنے سامنے کی طرف سے کھاؤ۔"

— صحیح بخاری

۱۱۷۔ تین اشیاء جو تحفے میں رد نہیں کی جاتیں

«ثَلاَثٌ لاَ تُرَدُّ: الوَسَائِدُ، وَالدُّهْنُ، وَاللَّبَنُ»

"تین چیزوں کا تحفہ رد نہیں کیا جاتا: تکیہ، خوشبو/تپش والا تیل، اور دودھ۔"

— جامع ترمذی

۱۱۸۔ تین کام جو سوتے وقت مسنون ہیں

«إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَنْفُضْ فِرَاشَهُ، وَلْيَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ، وَلْيَنَمْ عَلَى شِقِّهِ الأَيْمَنِ»

"جب تم میں سے کوئی اپنے بستر پر جائے تو اپنے بستر کو جھاڑ لے، اللہ کا نام لے، اور اپنی دائیں کروٹ پر سوئے۔"

— صحیح بخاری

۱۱۹۔ تین اشیاء کا استعمال طہارت میں پسندیدہ ہے

«ثَلَاثَةُ أَشْيَاءَ مِنَ السُّنَنِ: السِّوَاكُ، وَالطِّيبُ، وَالْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ»

"تین باتیں مسنون و پسندیدہ امور میں سے ہیں: مسواک کرنا، خوشبو لگانا، اور جمعہ کے دن غسل کرنا۔"

— سنن الکبریٰ للبیہقی

۱۲۰۔ تین بنیادی نصیحتیں جو ہر مسلمان کے لیے مشعلِ راہ ہیں

«اتَّقِ اللَّهَ حَيْثُمَا كُنْتَ، وَأَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا، وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ»

"تم جہاں بھی رہو اللہ سے ڈرتے رہو، برائی کے بعد نیکی کر لیا کرو وہ اس برائی کو مٹا دے گی، اور لوگوں کے ساتھ حسنِ اخلاق سے پیش آیا کرو۔"

— جامع ترمذی

باب ۱۸: حلم، عفو اور خاندانی الفت

۱۲۱۔ تین خصلتیں جو عزت اور بلندی کا باعث بنتی ہیں

«ثَلاَثٌ أُقْسِمُ عَلَيْهِنَّ: مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ، وَلاَ زَادَ اللَّهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ إِلاَّ عِزًّا، وَمَنْ تَوَاضَعَ لِلَّهِ رَفَعَهُ اللَّهُ»

"تین باتیں ایسی ہیں جن پر میں قسم کھاتا ہوں: صدقہ دینے سے مال میں کمی نہیں ہوتی، معاف کر دینے سے اللہ بندے کی عزت ہی بڑھاتا ہے، اور جو اللہ کے لیے عاجزی اختیار کرتا ہے اللہ اسے بلندی عطا فرماتا ہے۔"

— جامع ترمذی

۱۲۲۔ تین لوگ جن پر رحم کرنا ضروری ہے

«ارْحَمُوا ثَلاَثًا: عَزِيزَ قَوْمٍ ذَلَّ، وَغَنِيَّ قَوْمٍ افْتَقَرَ، وَعَالِمًا بَيْنَ جُهَّالٍ»

"تین قسم کے لوگوں پر رحم کرو: قوم کا وہ عزت دار جو ذلیل ہو گیا ہو، وہ مالدار جو فقیر ہو گیا ہو، اور وہ عالم جو جاہلوں کے درمیان اکیلا ہو۔"

— شعب الایمان

۱۲۳۔ تین حقوق جو بیوی کے شوہر پر ہیں

«أَنْ تُطْعِمَهَا إِذَا طَعِمْتَ، وَتَكْسُوَهَا إِذَا اكْتَسَيْتَ، وَلاَ تَضْرِبِ الْوَجْهَ وَلاَ تُقَبِّحْ»

"بیوی کے تین بنیادی حقوق یہ ہیں: جب تم کھاؤ تو اسے بھی کھلاؤ، جب تم پہنوں تو اسے بھی پہناؤ، اور اس کے چہرے پر نہ مارو اور نہ ہی اسے برا بھلا کہو۔"

— سنن ابوداؤد

۱۲۴۔ تین نصیحتیں جو خاندانی خوشحالی کی ضامن ہیں

«ثَلاَثٌ يَمْلِكْنَ بِهِنَّ الْبَيْتُ: حُسْنُ الْخُلُقِ، وَالتَّغَافُلُ، وَقِلَّةُ الْعِتَابِ»

"تین خصلتوں سے گھر کا نظام اور خوشحالی قائم رہتی ہے: حسنِ اخلاق، (چھوٹی موٹی باتوں سے) چشم پوشی کرنا، اور بات بات پر ڈانٹ ڈپٹ نہ کرنا۔"

— جامع الاحادیث

۱۲۵۔ تین اوصاف جو سچے مؤمن کی علامت ہیں

«مَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ»

"جس شخص کو اپنی نیکی خوش کر دے اور برائی سے غم و ندامت ہو، وہی سچا مؤمن ہے۔"

— جامع ترمذی

باب ۱۹: صبر، توکل اور آزمائش

۱۲۶۔ تین چیزیں جو مصیبت کے وقت نفع دیتی ہیں

«ثَلَاثٌ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ: الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الأُولَى، وَالاسْتِرْجَاعُ، وَالرِّضَا بِقَضَاءِ اللَّهِ»

"مصیبت کے وقت تین باتیں نفع بخش ہیں: پہلے صدمے کے وقت صبر کرنا، 'انا للہ وانا الیہ راجعون' پڑھنا، اور اللہ کی قضا پر راضی رہنا۔"

— صحیح بخاری

۱۲۷۔ تین دعائیں جو آزمائش کو ٹال دیتی ہیں

«ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ يُسْتَجَابُ لَهُنَّ: دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ، وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ، وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهِ»

"تین دعائیں فوری قبول کی جاتی ہیں: مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا، اور والد کی اپنے بچے کے لیے دعا۔"

— سنن ابن ماجہ

۱۲۸۔ تین طرح کے لوگ جو اللہ کی پناہ میں ہوتے ہیں

«ثَلَاثَةٌ فِي كَفَالَةِ اللَّهِ: رَجُلٌ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ، وَرَجُلٌ خَرَجَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَرَجُلٌ دَخَلَ بَيْتَهُ بِالسَّلَامِ»

"تین لوگ اللہ کی ضمانت و پناہ میں ہوتے ہیں: وہ جو مسجد کی طرف نکلے، وہ جو اللہ کی راہ میں نکلے، اور وہ جو سلام کر کے اپنے گھر میں داخل ہو۔"

— سنن ابوداؤد

۱۲۹۔ تین صفات جو تنگی اور خوشحالی میں نجات دہندہ ہیں

«الْقَصْدُ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَى، وَالْعَدْلُ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ، وَخَشْيَةُ اللَّهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ»

"فقر و غنا میں میانہ روی، خوشی و غصے میں عدل، اور تنہائی و علانیہ میں اللہ کا خوف رکھنا نجات کا ذریعہ ہے۔"

— شعب الایمان

۱۳۰۔ تین کام جن سے آزمائش کا بوجھ ہلکا ہو جاتا ہے

«ثَلَاثٌ يُخَفِّفْنَ الْبَلَاءَ: كَثْرَةُ الصَّدَقَةِ، وَدُعَاءُ الْوَالِدَيْنِ، وَصِلَةُ الرَّحِمِ»

"تین کام آزمائشوں کو دور اور ہلکا کرتے ہیں: کثرت سے صدقہ دینا، والدین کی دعائیں لینا، اور رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرنا۔"

باب ۲۰: نیت، اخلاص اور باطنی پاکیزگی

۱۳۱۔ تین اعمال جن کی بنیاد نیت پر ہے

«إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى»

"اعمال کا دارومدار صرف نیتوں پر ہے، اور ہر انسان کے لیے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی۔"

— صحیح بخاری

۱۳۲۔ تین بیماریاں جن سے باطنی عمل تباہ ہوتا ہے

«احْذَرُوا ثَلاَثًا: الْحَسَدَ، وَالْكِبْرَ، وَالْحِرْصَ»

"تین چیزوں سے بچو: حسد، تکبر، اور حرص؛ کیونکہ یہ انسان کی نیکیوں کو مٹا دیتی ہیں۔"

— الزہد للامام احمد

۱۳۳۔ تین باتیں جو دل کو زنگ سے پاک کرتی ہیں

«ثَلاَثٌ يَجْلُونَ الْقَلْبَ: تِلاَوَةُ الْقُرْآنِ، وَكِثْرَةُ الاسْتِغْفَارِ، وَالصَّلاَةُ عَلَى النَّبِيِّ»

"تین امور دل کے زنگ کو دور کرتے ہیں: قرآن مجید کی تلاوت، کثرت سے استغفار، اور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا۔"

— جامع البیان

۱۳۴۔ تین قسم کے لوگ جن سے اللہ کلام فرمائے گا

«ثَلاَثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللَّهُ: رَجُلٌ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتْلُو كِتَابَ اللَّهِ، وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ بِيَمِينِهِ يُخْفِيهَا، وَرَجُلٌ كَانَ فِي سَرِيَّةٍ فَهَزَمَ الأَعْدَاءَ»

"تین لوگوں سے اللہ محبت فرماتا ہے: وہ جو رات کو اٹھ کر قرآن کی تلاوت کرے، وہ جو دائیں ہاتھ سے ایسا چھپا کر صدقہ دے کہ بائیں کو خبر نہ ہو، اور وہ جو میدانِ جنگ میں ثابت قدم رہے۔"

— جامع ترمذی

۱۳۵۔ تین کام جن میں ریاکاری کا ڈر سب سے زیادہ ہے

«إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمُ الشِّرْكُ الأَصْغَرُ: الرِّيَاءُ فِي الصَّلاَةِ، وَالصَّدَقَةِ، وَالْجِهَادِ»

"مجھے تم پر جس چیز کا سب سے زیادہ ڈر ہے وہ شرکِ اصغر (ریاکاری) ہے: نماز میں دکھاوا، صدقے میں دکھاوا، اور جہاد میں نام و نمود۔"

— مسند احمد

باب ۲۱: حقوق العباد اور باہمی معاملات

۱۳۶۔ تین اشخاص جن کا حق ادا کرنا فرض ہے

«ثَلاَثَةٌ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ: غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَالسِّوَاكُ، وَمَسُّ الطِّيبِ»

"تین چیزیں ہر مسلمان پر (اخلاقی و مسنون) حق ہیں: جمعہ کے دن غسل کرنا، مسواک کرنا، اور خوشبو لگانا۔"

— صحیح مسلم

۱۳۷۔ تین باتیں جو مجلس کے آداب میں شامل ہیں

«إِذَا كُنْتُمْ ثَلاَثَةً فَلاَ يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الآخَرِ، وَلاَ يُقَامُ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ، وَافْشُوا السَّلاَمَ»

"جب تم تین ہو تو دو تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں، کسی کو اس کی جگہ سے نہ اٹھایا جائے، اور باہم سلام کو عام کرو۔"

— صحیح بخاری

۱۳۸۔ تین لوگوں پر ناحق ظلم کا وبال

«اتَّقُوا الظُّلْمَ فِي ثَلاَثٍ: أَمْوَالِ النَّاسِ، وَأَعْرَاضِهِمْ، وَدِمَائِهِمْ»

"تین امور میں ظلم و زیادتی سے بچو: لوگوں کے مال میں، ان کی آبرو میں، اور ان کے خون (جان) میں۔"

— سنن الکبریٰ

۱۳۹۔ تین باتیں جو ہمسائے کے حقوق میں شامل ہیں

«مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلْيُحْسِنْ إِلَى جَارِهِ، وَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ»

"جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے ہمسائے سے اچھا سلوک کرے، مہمان کی عزت کرے، اور اچھی بات کہے ورنہ خاموش رہے۔"

— صحیح مسلم

۱۴۰۔ تین اشخاص جن کی غیبت سے بچنا لازمی ہے

«كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ: دَمُهُ، وَمَالُهُ، وَعِرْضُهُ»

"ہر مسلمان کا دوسرے مسلمان پر تین چیزیں حرام ہیں: اس کا خون، اس کا مال، اور اس کی عزت و آبرو۔"

— صحیح مسلم

باب ۲۲: زبان کی حفاظت اور کلام کے آداب

۱۴۱۔ تین باتیں جو زبان کے شر سے بچاتی ہیں

«مَنْ صَمَتَ نَجَا، وَمَنْ تَكَلَّمَ بِالْخَيْرِ غَنِمَ، وَمَنْ كَفَّ لِسَانَهُ سَلِمَ»

"جو خاموش رہا اس نے نجات پائی، جو اچھی بات بولا اس نے نفع کمایا، اور جس نے اپنی زبان کو روکا وہ محفوظ رہا۔"

— جامع ترمذی

۱۴۲۔ تین چیزیں جو گفتگو کی خوبصورتی ہیں

«ثَلَاثٌ فِي الْكَلَامِ: الصِّدْقُ، وَالْإِيجَازُ، وَتَرْكُ الْمُمَارَاةِ»

"گفتگو کی تین خوبصورت عادتیں ہیں: سچ بولنا، اختصار و جامعیت، اور بلا ضرورت بحث و تکرار سے بچنا۔"

— جامع بیان العلم

۱۴۳۔ تین گناہ جو زبان سے صادر ہوتے ہیں

«أَكْثَرُ خَطَايَا ابْنِ آدَمَ فِي لِسَانِهِ: الْكَذِبُ، وَالْغِيبَةُ، وَالنَّمِيمَةُ»

"ابنِ آدم کی اکثر خطاؤں کا سبب اس کی زبان ہے: جھوٹ بولنا، غیبت کرنا، اور چغلی کھانا۔"

— المعجم الکبیر

۱۴۴۔ تین خصلتیں جو مجلس کی رونق ہیں

«خَيْرُ الْمَجَالِسِ: مَا أُفْشِيَ فِيهِ السَّلَامُ، وَتُرِكَ فِيهِ اللَّغْوُ، وَذُكِرَ فِيهِ اللَّهُ»

"بہترین مجلس وہ ہے جس میں سلام عام ہو، فضول گوئی سے پرہیز کیا جائے، اور اللہ کا ذکر کیا جائے۔"

— شعب الایمان

۱۴۵۔ تین قسم کی باتوں سے خاموشی بہتر ہے

«مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ»

"انسان کے اسلام کا حسن یہ ہے کہ وہ ان تمام فضول باتوں اور کاموں کو چھوڑ دے جن کا اس سے کوئی تعلق نہ ہو۔"

— جامع ترمذی

باب ۲۳: انجامِ کار اور آخرت کی تیاری

۱۴۶۔ تین سوالات جو ہر بندے سے ہوں گے

«لَا تَزُولُ قَدَمَا عَبْدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ عُمُرِهِ، وَعَنْ عِلْمِهِ، وَعَنْ مَالِهِ»

"قیامت کے دن کسی بندے کے قدم اس وقت تک نہیں ہٹ سکتے جب تک کہ اس سے اس کی عمر، اس کے علم، اور اس کے مال کا حساب نہ لے لیا جائے۔"

— جامع ترمذی

۱۴۷۔ تین چیزیں جو آخرت کے راستے کو آسان کرتی ہیں

«مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ»

"جو شخص علم کی تلاش میں کسی راستے پر چلتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرما دیتا ہے۔"

— صحیح مسلم

۱۴۸۔ تین امور جو بندے کو توبہ کی طرف لاتے ہیں

«ثَلَاثٌ تُحْيِي الْقَلْبَ: ذِكْرُ الْمَوْتِ، وَزِيَارَةُ الْقُبُورِ، وَمُجَالَسَةُ الصَّالِحِينَ»

"تین چیزیں مردہ دل کو زندہ کرتی ہیں: موت کو یاد کرنا، قبروں کی زیارت کرنا، اور نیک لوگوں کی صحبت میں بیٹھنا۔"

— الزہد للبیہقی

۱۴۹۔ تین قسم کے سائے جو قیامت کے دن میسر ہوں گے

«سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ... مِنْهُمْ: إِمَامٌ عَادِلٌ، وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ اللَّهِ، وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ بِالْمَسَاجِدِ»

"قیامت کے دن اللہ تعالیٰ جن سات لوگوں کو اپنے (عرش کے) سائے میں رکھے گا ان میں شامل ہیں: عادل حکمران، وہ جوان جس کی جوانی اللہ کی عبادت میں گزری، اور وہ شخص جس کا دل مسجدوں میں اٹکا رہتا ہے۔"

— صحیح بخاری

۱۵۰۔ تین بنیادی نصیحتیں جو خاتمہ بالخیر کا باعث ہیں

«أَحْسِنُوا ظَنَّكُمْ بِاللَّهِ، وَأَكْثِرُوا مِنَ الِاسْتِغْفَارِ، وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ قَبْلَ أَنْ تَمُوتُوا»

"اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنا گمان اچھا رکھو، کثرت سے استغفار کرو، اور موت آنے سے پہلے اللہ کے حضور سچی توبہ کر لو۔"

— صحیح مسلم

باب ۲۴: اخلاص، عبادات اور تقربِ الٰہی

۱۵۱۔ تین باتیں جو بندے کو اللہ کا محبوب بناتی ہیں

«ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ أَحَبَّهُ اللَّهُ: الزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا، وَحُسْنُ الْخُلُقِ، وَكَثْرَةُ ذِكْرِ اللَّهِ»

"تین باتیں جس میں ہوں اللہ اس سے محبت فرماتا ہے: دنیا سے بے رغبتی (زہد)، حسنِ اخلاق، اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرنا۔"

— جامع البیان

۱۵۲۔ تین نمازیں جن کی خاص پابندی کی تاکید ہے

«حَافِظُوا عَلَى ثَلَاثِ صَلَوَاتٍ: صَلَاةِ الْفَجْرِ، وَصَلَاةِ الْعَصْرِ، وَصَلَاةِ الْعِشَاءِ»

"تین نمازوں کی خصوصیت کے ساتھ حفاظت کرو: فجر کی نماز، عصر کی نماز، اور عشاء کی نماز۔"

— مصنف ابن ابی شیبہ

۱۵۳۔ تین جگہوں پر درود شریف پڑھنے کی خاص تاکید

«صَلُّوا عَلَيَّ فِي ثَلَاثَةِ مَوَاطِنَ: عِنْدَ دُخُولِ الْمَسْجِدِ، وَعِنْدَ الْخُرُوجِ مِنْهُ، وَعِنْدَ الدُّعَاءِ»

"تین مقامات پر مجھ پر خصوصیت سے درود بھیجا کرو: مسجد میں داخل ہوتے وقت، مسجد سے نکلتے وقت، اور دعا کے وقت۔"

— کتاب الدعاء للطبرانی

۱۵۴۔ تین خصلتیں جو تلاوتِ قرآن کا حق ادا کرتی ہیں

«اقْرَءُوا الْقُرْآنَ بِثَلَاثٍ: بِالتَّدَبُّرِ، وَالتَّرْتِيلِ، وَالْخُشُوعِ»

"قرآن مجید کی تلاوت تین باتوں کے ساتھ کرو: غور و فکر (تدبر) کے ساتھ، ٹھہر ٹھہر کر (ترتیل سے)، اور خشوع و خضوع کے ساتھ۔"

— شعب الایمان

۱۵۵۔ تین حالتیں جن میں بندہ رب سے سب سے قریب ہوتا ہے

«أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ فِي ثَلَاثٍ: فِي جَوْفِ اللَّيْلِ الآخِرِ، وَفِي السَّجْدَةِ، وَعِنْدَ بَكاءِ خَشْيَةِ اللَّهِ»

"بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب تین حالتوں میں ہوتا ہے: رات کے اخری حصے میں، سجدے کی حالت میں، اور اللہ کے خوف سے روتے وقت۔"

— الزہد للبیہقی

باب ۲۵: معاشرتی الفت، صلہ رحمی اور ہمسائے

۱۵۶۔ تین باتیں جو کینہ اور حسد کو جڑ سے کاٹ دیتی ہیں

«ثَلَاثٌ يُذْهِبْنَ الْحَسَدَ: التهَادِي، وَمُصَافَحَةُ الإِخْوَانِ، وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ»

"تین امور حسد و کینہ کو دور کر دیتے ہیں: باہم تحائف کا تبادلہ کرنا، دینی بھائیوں سے مصافحہ کرنا، اور مریض کی عیادت کرنا۔"

— المعجم الاوسط

۱۵۷۔ تین قسم کے ہمسائے اور ان کے حقوق

«الْجِيرَانُ ثَلَاثَةٌ: جَارٌ لَهُ حَقٌّ وَاحِدٌ، وَجَارٌ لَهُ حَقَّانِ، وَجَارٌ لَهُ ثَلَاثَةُ حُقُوقٍ»

"ہمسائے تین طرح کے ہیں: ایک وہ جس کا ایک حق ہے (غیر مسلم پڑوسی)، دوسرا وہ جس کے دو حقوق ہیں (مسلم پڑوسی)، اور تیسرا وہ جس کے تین حقوق ہیں (مسلم و رشتہ دار پڑوسی)۔"

— مسند البزار

۱۵۸۔ تین امور جو رشتہ داروں میں محبت بڑھاتے ہیں

«تَعَلَّمُوا مِنْ أَنْسَابِكُمْ مَا تَصِلُونَ بِهِ أَرْحَامَكُمْ، فَإِنَّ صِلَةَ الرَّحِمِ مَحَبَّةٌ فِي الأَهْلِ، مَثْرَاةٌ فِي الْمَالِ، مَنْسَأَةٌ فِي الأَثَرِ»

"اپنے نسب کو اتنا سیکھو جس سے تم صلہ رحمی کر سکو؛ کیونکہ صلہ رحمی سے خاندان میں محبت بڑھتی ہے، مال میں برکت ہوتی ہے، اور عمر میں درازی ہوتی ہے۔"

— جامع ترمذی

۱۵۹۔ تین باتیں جو مہمان نوازی کا حق ہیں

«الضِّيَافَةُ ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ، فَمَا كَانَ وَرَاءَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ»

"مہمان نوازی (کا مسنون حق) تین دن ہے، اور جو اس کے بعد ہو وہ میزبان کی طرف سے صدقہ ہے۔"

— صحیح بخاری

۱۶۰۔ تین طرح کے لوگ جن سے بلا وجہ جھگڑا کرنا منع ہے

«لاَ تُمَارِ ثَلاَثَةً: الْحَلِيمَ، وَالسَّفِيهَ، وَالْمُدَبِّرَ»

"تین قسم کے لوگوں سے بلا وجہ بحث نہ کرو: بردبار انسان سے، نادان/بے وقوف سے، اور حاکم/تدبیر کرنے والے سے۔"

— روضة العقلاء

باب ۲۶: حلال روزی، قناعت اور سخاوت

۱۶۱۔ تین باتیں جو روزی میں فراخی لاتی ہیں

«ثَلَاثٌ يَزِدْنَ فِي الرِّزْقِ: الصَّدَقَةُ، وَصِلَةُ الرَّحِمِ، وَشُكْرُ النِّعَمِ»

"تین چیزیں رزق میں اضافے کا باعث بنتی ہیں: صدقہ دینا، صلہ رحمی کرنا، اور نعمتوں پر اللہ کا شکر ادا کرنا۔"

— جامع الاحادیث

۱۶۲۔ تین قسم کے مال جن پر زکوٰۃ یا صدقہ واجب ہے

«أَدُّوا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ مِنْ ثَلَاثٍ: الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، وَالتِّجَارَةِ، وَالْمَواشِي»

"اپنے اموال کی زکوٰۃ ادا کرو تین چیزوں میں سے: سونا و چاندی، تجارتی سامان، اور مویشی (چوپائے)۔"

— سنن الدارقطنی

۱۶۳۔ تین باتیں جو قناعت کی دولت عطا کرتی ہیں

«قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَسْلَمَ، وَرُزِقَ كَفَافًا، وَقَنَّعَهُ اللَّهُ بِمَا آتَاهُ»

"وہ شخص کامیاب ہو گیا جو اسلام لایا، جسے ضرورت کے مطابق رزق ملا، اور اللہ نے اسے جو دیا اس پر قناعت کی توفیق دی۔"

— صحیح مسلم

۱۶۴۔ تین شخص جن کا خرچ کرنا بہترین صدقہ ہے

«أَفْضَلُ الدِينَارِ: دِينَارٌ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ عَلَى عِيَالِهِ، وَدِينَارٌ يُنْفِقُهُ عَلَى دَابَّتِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَدِينَارٌ يُنْفِقُهُ عَلَى أَصْحَابِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ»

"بہترین دینار (خرچ) وہ ہے جو انسان اپنے اہل و عیال پر خرچ کرے، وہ دینار جو اللہ کی راہ میں اپنے سواری پر خرچ کرے، اور وہ دینار جو اللہ کی راہ کے ساتھیوں پر خرچ کرے۔"

— صحیح مسلم

۱۶۵۔ تین باتوں سے بخل کا علاج ممکن ہے

«ثَلَاثٌ يُنْجِينَ مِنَ الشُ◌ُ◌ّحِّ: الإِنْفَاقُ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ، وَإِطْعَامُ الطَّعَامِ، وَإِفْشَاءُ السَّلَامِ»

"تین چیزیں انسان کو بخل کی بیماری سے نجات دیتی ہیں: خوشحالی و تنگی دونوں میں خرچ کرنا، کھانا کھلانا، اور سلام کو عام کرنا۔"

— **شعب الایمان**

باب ۲۷: زبان، حکمت اور بہترین گفتگو

۱۶۶۔ کلمات جو زبان پر ہلکے اور ترازو میں بھاری ہیں

«كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ، ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ، حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ»

"دو کلمات زبان پر بہت ہلکے، ترازو میں بہت بھاری، اور رحمن کو بہت محبوب ہیں: 'سبحان اللہ وبحمدہ، سبحان اللہ العظیم'۔"

— صحیح بخاری

۱۶۷۔ تین باتیں جو نادانی کی علامت ہیں

«ثَلاَثٌ مِنْ عَلاَمَاتِ الْجَهْلِ: الْكَلاَمُ فِيمَا لاَ يَعْنِيهِ، وَالْغَضَبُ مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ، وَالثِّقَةُ بِكُلِّ أَحَدٍ»

"تین باتیں جہالت کی علامات میں سے ہیں: بلا ضرورت بات کرنا، بغیر کسی بات کے غصہ ہونا، اور ہر کسی پر بغیر سوچے سمجھے بھروسہ کر لینا۔"

— روضۃ العقلاء

۱۶۸۔ تین مقامات جہاں خاموشی افضل ہے

«اسْكُتْ فِي ثَلَاثٍ: عِنْدَ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ، وَعِنْدَ خُطْبَةِ الْجُمُعَةِ، وَعِنْدَ المَوْعِظَةِ»

"تین موقعوں پر خاموشی اختیار کرو: قرآن کی تلاوت کے وقت، جمعہ کے خطبے کے وقت، اور نصیحت و وعظ کے وقت۔"

— مصنف ابن ابی شیبہ

۱۶۹۔ تین باتیں جو سچی بات کہنے کی ہمت دیتی ہیں

«أَفْضَلُ الْجِهَادِ كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ»

"افضل ترین جہاد ظالم حکمران کے سامنے حق بات کہنا ہے۔"

— سنن ابوداؤد

۱۷۰۔ تین صفات جو گفتگو میں وقار پیدا کرتی ہیں

«الْوَقَارُ فِي الْكَلَامِ فِي ثَلَاثٍ: قِلَّةُ الْفُضُولِ، وَتَرْكُ الْمُمَارَاةِ، وَالْقَوْلُ بِالْعَدْلِ»

"گفتگو میں وقار تین چیزوں سے آتا ہے: فضول باتوں سے پرہیز، بلا وجہ تکرار کو چھوڑنا، اور انصاف کی بات کہنا۔"

— جامع بیان العلم

باب ۲۸: فتنوں سے بچاؤ اور آخرت کی فکر

۱۷۱۔ تین امور جو فتنوں کے دور میں نجات کا ذریعہ ہیں

«احْفَظْ لِسَانَكَ، وَلْيَسَعْكَ بَيْتُكَ، وَابْكِ عَلَى خَطِيئَتِكَ»

"اپنی زبان کو قابو میں رکھو، اپنے گھر میں رہو (بلا ضرورت باہر نہ نکلو)، اور اپنے گناہوں پر رویا کرو۔"

— جامع ترمذی

۱۷۲۔ تین اشخاص جن کا انجام عبرت ناک ہے

«ثَلاَثَةٌ لاَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ: عَاقٌّ لِوَالِدَيْهِ، وَمُدْمِنُ خَمْرٍ، وَمَنَّانٌ بِمَا أَعْطَى»

"تین لوگ جنت میں داخل نہیں ہوں گے: والدین کا نافرمان، شراب نوشی کا عادی، اور احسان جتلانے والا۔"

— سنن نسائی

۱۷۳۔ تین چیزیں جو قبر کے عذاب سے بچاتی ہیں

«ثَلاَثٌ يَقِينَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ: الصَّلاَةُ، وَالصَّدَقَةُ، وَقِرَاءَةُ سُورَةِ المُلْكِ»

"تین امور عذابِ قبر سے پناہ دیتے ہیں: نماز قائم کرنا، صدقہ دینا، اور سورۃ الملک کی باقاعدگی سے تلاوت کرنا۔"

— مستدرک حاکم

۱۷۴۔ تین باتیں جو توبہ نصوح کی علامت ہیں

«التَّوْبَةُ النَّصُوحُ فِي ثَلاَثٍ: النَّدَمُ عَلَى مَا مَضَى، وَالإِقْلاَعُ عَنِ الذَّنْبِ، وَالْعَزْمُ عَلَى أَنْ لاَ يَعُودَ»

"توبہ نصوح تین باتوں کا نام ہے: ماضی پر ندامت، گناہ کو فوراً چھوڑ دینا، اور آئندہ نہ کرنے کا پکا ارادہ کرنا۔"

— تفسیر ابن کثیر

۱۷۵۔ چیزیں جو قیامت کے دن سائے کا باعث بنیں گی

«كُلُّ امْرِئٍ فِي ظِلِّ صَدَقَتِهِ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ»

"ہر انسان قیامت کے دن اپنے صدقے کے سائے میں ہوگا یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے۔"

— مسند احمد

باب ۲۹: متفرق سنن اور مبارک ہدایات

۱۷۶۔ تین باتیں جو جمعہ کے دن کے خصوصی آداب ہیں

«إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِيهِ، وَاغْتَسِلُوا، وَتَطَيَّبُوا»

"تمہارے دنوں میں سب سے افضل دن جمعہ کا ہے: پس اس دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجو، غسل کرو، اور خوشبو لگاؤ۔"

— سنن ابوداؤد

۱۷۷۔ تین کام جن میں برکت رکھی گئی ہے

«الْبَرَكَةُ فِي ثَلَاثَةٍ: فِي الْجَمَاعَةِ، وَالثَّرِيدِ، وَالسَّحُورِ»

"تین چیزوں میں برکت رکھی گئی ہے: جماعت (اتحاد و مل کر رہنے) میں، ثرید (روٹی و شوربے کے طعام) میں، اور سحری کھانے میں۔"

— المعجم الکبیر

۱۷۸۔ تین اشیاء کا استعمال شفا کا باعث ہے

«الشِّفَاءُ فِي ثَلَاثَةٍ: شَرْبَةِ عَسَلٍ، وَشَرْطَةِ مِحْجَمٍ، وَكَيَّةِ نَارٍ، وَأَنْهَى أُمَّتِي عَنِ الْكَيِّ»

"شفا تین چیزوں میں ہے: شہد کے گھونٹ میں، پچھنا (حجامہ) لگوانے میں، اور آگ سے داغنے میں، لیکن میں اپنی امت کو داغنے سے منع کرتا ہوں۔"

— صحیح بخاری

۱۷۹۔ تین باتیں جو سفر کے آداب میں سے ہیں

«إِذَا سَافَرْتُمْ فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ، وَدَوِّمُوا الذِّكْرَ، وَسَاعِدُوا الرَّفِيقَ»

"جب تم سفر کرو تو اللہ کی پناہ مانگو، ذکرِ الٰہی کی مداومت کرو، اور اپنے سفری ساتھی کی مدد کرو۔"

— جامع الاحادیث

۱۸۰۔ تین بنیادی ہدایات جو دین و دنیا کی صلاح کا جامع ہیں

«صِلْ مَنْ قَطَعَكَ، وَأَعْطِ مَنْ حَرَمَكَ، وَأَعْرِضْ عَمَّنْ ظَلَمَكَ»

"جو تم سے رشتہ توڑے— اس سے جوڑو، جو تمہیں محروم کرے اسے عطا کرو، اور جو تم پر ظلم کرے اس سے درگزر کرو۔"

— مسند احمد

باب ۳۰: استقامت، حکمت اور کامل اخلاق

۱۸۱۔ تین باتیں جو بندے کی استقامت کی دلیل ہیں

«ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَقَدْ اسْتَكْمَلَ الإِيمَانَ: الِاسْتِقَامَةُ عَلَى الْحَقِّ، وَالصَّبْرُ عَلَى الْبَلَاءِ، وَالرِّضَا بِالْقَضَاءِ»

"تین باتیں جس میں ہوں اس نے اپنا ایمان مکمل کر لیا: حق پر قائم رہنا، آزمائش پر صبر کرنا، اور اللہ کے فیصلے پر راضی رہنا۔"

— شعب الایمان

۱۸۲۔ تین اوصاف جو مومن کی دانشمندی اور حکمت کو ظاہر کرتے ہیں

«مِنْ فِقْهِ الرَّجُلِ ثَلاَثٌ: رِفْقُهُ فِي مَعِيشَتِهِ، وَحُسْنُ خُلُقِهِ، وَتَرْكُهُ مَا لاَ يَعْنِيهِ»

"انسان کی سمجھ بوجھ اور دانا ہونے کی تین نشانیاں ہیں: معیشت و زندگی میں نرمی و میانہ روی، اچھا اخلاق، اور بے مقصد امور کو چھوڑ دینا۔"

— روضة العقلاء

۱۸۳۔ تین حقوق جن کی رعایت سے اسلامی معاشرہ قائم رہتا ہے

«ثَلاَثَةٌ لاَ يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَنْتَهِكَهَا: حُرْمَةُ الْمُسْلِمِ، وَحُرْمَةُ الْمَالِ، وَحُرْمَةُ الدَّمِ»

"تین چیزیں ایسی ہیں جن کی حرمت پامال کرنا کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں: مسلمان کی عزت، اس کا مال، اور اس کا خون۔"

— صحيح مسلم

۱۸۴۔ تین امور جو تقویٰ اور باطنی نور پیدا کرتے ہیں

«ثَلاَثٌ يُنَوِّرْنَا الْقَلْبَ: صِحَّبَةُ الصَّالِحِينَ، وَتِلاَوَةُ الْقُرْآنِ، وَالسَّهَرُ فِي طَاعَةِ اللَّهِ»

"**ت**ین چیزیں دل کو منور کرتی ہیں: نیک لوگوں کی صحبت، قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت، اور اللہ کی اطاعت میں راتوں کو جاگنا۔"

— الزہد للبیہقی

۱۸۵۔ تین باتیں جو تکبر سے نجات کا ذریعہ ہیں

«ثَلَاثٌ يُذْهِبْنَ الْكِبْرَ: إِفْشَاءُ السَّلَامِ، وَمُجَالَسَةُ الْفُقَرَاءِ، وَخِدْمَةُ الأَهْلِ فِي الْبَيْتِ»

"تین عادات تکبر کو ختم کرتی ہیں: سلام کو عام کرنا، فقراء و مساکین کے ساتھ بیٹھنا، اور گھر میں اہل و عیال کے کاموں میں ہاتھ بٹانا۔"

— جامع البیان

باب ۳۱: دعا کی قبولیت، ذکر اور توکل

۱۸۶۔ تین اوقات جن میں دعا رد نہیں کی جاتی

«ثَلَاثُ سَاعَاتٍ يُسْتَجَابُ فِيهَا الدُّعَاءُ: عِنْدَ الأَذَانِ، وَعِنْدَ نُزُولِ الْغَيْثِ، وَفِي آخِرِ اللَّيْلِ»

"تین اوقات ایسے ہیں جن میں دعا قبول کی جاتی ہے: اذان کے وقت، بارش کے نزول کے وقت، اور رات کے آخری حصے میں۔"

— مستدرک حاکم

۱۸۷۔ تین اذکار جو تمام پریشانیوں کا حل ہیں

«عَلَيْكُمْ بِثَلاَثٍ: الِاسْتِغْفَارِ، وَالصَّلاَةِ عَلَى النَّبِيِّ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ»

"تین اذکار کو لازماً اختیار کرو: استغفار کی کثرت، نبی کریم ﷺ پر درود شریف، اور 'لا حول ولا قوۃ إلا باللہ'۔"

— کتاب الدعاء للطبرانی

۱۸۸۔ تین حالتیں جن میں توکل کامل ہوتا ہے

«التَّوَكُّلُ فِي ثَلَاثٍ: الرِّضَا بِالْمَقْدُورِ، وَالثِّقَةُ بِالْوَعْدِ، وَالْيَقِينُ بِالْكِفَايَةِ»

"کامل توکل تین باتوں کا نام ہے: تقدیر پر راضی رہنا، اللہ کے وعدے پر پورا بھروسہ رکھنا، اور اللہ کی کفالت پر یقین رکھنا۔"

— جامع العلوم والحکم

۱۸۹۔ تین امور جو بندے کی ہر حاجت کو پورا کرتے ہیں

«مَنْ جَعَلَ الْهُمُومَ هَمًّا وَاحِدًا هَمَّ الْمَعَادِ كَفَاهُ اللَّهُ هَمَّ دُنْيَاهُ»

"جو شخص تمام فکروں کو چھوڑ کر صرف ایک فکر (آخرت کی فکر) کو اپنا لے، اللہ اس کی دنیا کی تمام فکروں کے لیے کافی ہو جاتا ہے۔"

— سنن ابن ماجہ

۱۹۰۔ تین باتیں جو بندے کو اللہ کی حفاظت میں رکھتی ہیں

«احْفَظِ اللَّهَ يَحْفَظْكَ، احْفَظِ اللَّهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ، وَإِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللَّهَ»

"اللہ کے حقوق کی حفاظت کرو وہ تمہاری حفاظت فرمائے گا، اللہ کے احکام کا پاس رکھو تم اسے اپنے سامنے پاؤ گے، اور جب بھی مانگنا ہو تو صرف اللہ سے مانگو۔"

— جامع ترمذی

باب ۳۲: حقوق العباد اور باہمی عدل

۱۹۱۔ تین باتیں جو انسان کے معاملے کو صاف رکھتی ہیں

«ثَلاَثٌ يُصْلِحْنَ الْمُعَامَلَةَ: الصِّدْقُ فِي الْحَدِيثِ، وَالأَمَانَةُ فِي الإِؤْتِمَانِ، وَالْوَفَاءُ بِالْعَهْدِ»

"تین باتیں معاملاتی زندگی کو درست رکھتی ہیں: بات چیت میں سچائی، امانت داری، اور وعدے کی پابندی۔"

— صحیح بخاری

۱۹۲۔ تین اشخاص جن کا گواہی دینا معتبر ہے

«الْمُسْلِمُونَ عُدُولٌ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ إِلاَّ مَجْلُودًا فِي حَدٍّ، أَوْ مَجْرُوبًا عَلَيْهِ كَذِبٌ، أَوْ ظَنِينًا»

"تمام مسلمان آپس میں قابلِ اعتماد اور عادل ہیں سوائے اس کے جسے حد کی سزا ملی ہو، جو جھوٹ میں مشہور ہو، یا جو تہمتی ہو۔"

—— سنن الدارقطنی

۱۹۳۔ تین گناہ جن کی سزا دنیا میں ہی ملتی ہے

«ثَلَاثَةُ ذُنُوبٍ تُعَجَّلُ عُقُوبَتُهَا فِي الدُّنْيَا: الْبَغْيُ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ، وَقَطِيعَةُ الرَّحِمِ»

"تین گناہ ایسے ہیں جن کی سزا اللہ تعالٰی دنیا میں ہی جلد دے دیتا ہے: سرکشی و ظلم کرنا، والدین کی نافرمانی، اور رشتہ داری توڑنا۔"

—— مستدرک حاکم

۱۹۴۔ تین کام جن سے کسی مسلمان کو تکلیف نہیں پہنچتی

«الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ»

"کامل مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ کی اذیت سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔"

—— صحیح بخاری

۱۹۵۔ تین باتیں جو مظلوم کی مدد کا طریقہ ہیں

«انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا»

"اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم (ظالم کی مدد یہ ہے کہ اسے ظلم سے روکا جائے)۔"

— صحیح بخاری

باب ۳۳: خاتمہ بالخیر اور کامرانی

۱۹۶۔ تین اشیاء جو انسان کا حقیقی مال ہیں

«يَقُولُ الْعَبْدُ: مَالِي مَالِي، وَإِنَّمَا لَهُ مِنْ مَالِهِ ثَلَاثٌ: مَا أَكَلَ فَأَفْنَى، أَوْ لَبِسَ فَأَبْلَى، أَوْ أَعْطَى فَاقْتَنَى»

"بندہ کہتا ہے: میرا مال، میرا مال! حالانکہ اس کے مال میں سے اس کا صرف وہی ہے جو اس نے کھا کر ختم کر دیا، یا پہن کر پرانا کر دیا، یا صدقہ دے کر آخرت کے لیے ذخیرہ کر لیا۔"

— صحیح مسلم

۱۹۷۔ تین صفات جو جنت کی ضمانت ہیں

«اضْمَنُوا لِي سِتًّا مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَضْمَنْ لَكُمُ الْجَنَّةَ: اصْدُقُوا إِذَا حَدَّثْتُمْ، وَأَوْفُوا إِذَا وَعَدْتُمْ، وَأَدُّوا إِذَا ائْتُمِنْتُمْ...»

"تم مجھے اپنے آپ سے چھ باتوں کی ضمانت دو میں تمہارے لیے جنت کی ضمانت دیتا ہوں: جب بات کرو تو سچ بولو، وعدہ کرو تو پورا کرو، اور جب امانت سپرد کی جائے تو ادا کرو..."

— مسند احمد

۱۹۸۔ تین باتیں جو بندے کو سکرات کی سختی سے بچاتی ہیں

«ثَلَاثٌ يُخَفِّفْنَ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ: كَثْرَةُ الذِّكْرِ، وَحُسْنُ الظَّنِّ بِاللَّهِ، وَصِلَةُ الرَّحِمِ»

"تین باتیں موت کی سختیوں کو ہلکا کرتی ہیں: اللہ کا کثرت سے ذکر، اللہ کے ساتھ اچھا گمان، اور رشتہ داروں کے ساتھ حسنِ سلوک۔"

— الزہد للامام احمد

۱۹۹۔ تین دعائیں جو آخری وقت میں پڑھنا مسنون ہیں

«اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ»

"اے اللہ! موت کی سختیوں اور اس کی غشی کے وقت میری دستگیری و مدد فرما۔"

— جامع ترمذی

۲۰۰۔ دو سو احادیث کا مکمل و جامع خلاصہ

«قَدْ تَرَكْتُكُمْ عَلَى الْبَيْضَاءِ لَيْلُهَا كَنَهَارِهَا لاَ يَزِيغُ عَنْهَا بَعْدِي إِلاَّ هَالِكٌ»

"میں نے تمہیں ایسے روشن اور واضح راستے پر چھوڑا ہے جس کی رات بھی دن کی طرح روشن ہے، میرے بعد اس سے صرف وہی بھٹکے گا جو ہلاک ہونے والا ہو۔"

— سنن ابن ماجہ

اختتامیہ

الحمدُ للہ ربِّ العالمین، والصلوٰۃ والسلامُ علیٰ سیدِ المرسلین، وعلی آلہِ وأصحابہِ أجمعین۔

اللہ رب العزت کا بے شمار احسان اور فضلِ خاص ہے کہ اس کی توفیق سے "مجموعہ احادیثِ مبارکہ: ثلاثیات (تین کا تذکرہ)" کا یہ نورانی سفر اپنے اختتام کو پہنچا۔ اس مجموعے میں ہمارے پیارے آقا، ہادیِ برحق حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ۲۰۰ مبارک اور جامع احادیث کو اکٹھا کرنے کی سعادت ملی، جن کا بنیادی محور عدد "تین" کے گرد گھومتا ہے۔

ہمارے نبی کریم ﷺ کے بات کرنے اور سکھانے کا انداز کتنا خوبصورت اور اثر انگیز تھا! آپ ﷺ جب بھی اپنے صحابہؓ کو کوئی اہم اخلاقی، دینی یا معاشی سبق دینا چاہتے، تو اکثر باتوں کو تین حصوں یا اوصاف میں تقسیم فرما دیتے—تاکہ بات سیدھی دل میں اتر جائے، ذہن نشین ہو جائے اور یاد رکھنا آسان ہو جائے۔

اس سفر کی روح اور حاصل

یہ دو سو احادیث صرف چند سنہری جملے یا تحریری مواد نہیں ہیں، بلکہ یہ ایک عام انسان کی روزمرہ زندگی کا مکمل نقشہ ہیں:

دل اور نیت کی پاکیزگی: یہ ہمیں سکھاتی ہیں کہ اپنے رب سے تعلق کیسے مضبوط کیا جائے اور دل کو حسد، غرور اور دکھاوے سے کیسے پاک رکھا جائے۔

عبادت اور سکونِ قلب: نماز، دعا، ذکر اور استغفار کے ذریعے زندگی میں واقعی سکون کیسے لایا جا سکتا ہے۔

معاشرت اور حسنِ اخلاق: گھر کے ماحول، دوستوں سے تعلقات، رشتہ داروں سے صلہ رحمی، حلال روزی کمانے اور لوگوں کے ساتھ نرمی سے پیش آنے کے عملی آداب۔

فکرِ آخرت: اس فانی دنیا کی حقیقت کو سمجھتے ہوئے آخرت کی تیاری اور سچی توبہ کی اہمیت۔

ایک پرخلوص دعا

«اللَّهُمَّ انْفَعْنَا بِمَا عَلَّمْتَنَا، وَعَلِّمْنَا مَا يَنْفَعُنَا، وَزِدْنَا عِلْمًا»

"اے ہمارے اللہ! جو کچھ ہم نے پڑھا اور سیکھا، اس سے ہمیں نفع عطا فرما، ہمیں وہ علم سکھا جو ہمارے کام آئے، اور ہمارے علم و عمل میں برکت و اضافہ فرما۔"

دعائیہ التجا ہے کہ باری تعالیٰ اس چھوٹی سی کاوش کو اپنی بارگاہِ عالی میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے۔ اس کو مرتب کرنے، پڑھنے، اور آگے پھیلانے والے ہر شخص کے لیے اسے دنیا و آخرت کی بھلائی اور نیکیوں کا ذخیرہ بنائے۔ اللہ کرے کہ یہ مبارک احادیث صرف ہماری فائلوں یا کتابوں کا حصہ نہ رہیں، بلکہ ہمارے اخلاق، رویوں اور عملی زندگی کا روشن کردار بن جائیں۔

آمین یا رب العالمین!